دی اوکھائی میمن جماعت

آئین و قواعد و ضوابط

جناب عزیز احمد حاجی عبدالکریم کاٹھ
صدر

عہدیداران سال برائے 2023-25

جناب عزیز احمد حاجی عبدالکریم کاٹھ	صدر
جناب عبدالرشید عبدالجبار گنا ترا	نائب صدر
مرحوم جناب عبدالستار حاجی محمد جاکھورا 1 جولائی 2023 سے 2 مارچ 2025	سابقہ اعزازی جنرل سیکریٹری
جناب محمد عارف طیب سوریا 3 مارچ 2025 سے 30 جون 2025	اعزازی جنرل سیکریٹری
جناب محمد یونس قاسم ویانی	جوائنٹ سیکریٹری
جناب عرفان نثار گابا	خازن

آئین میں ترامیم کی غرض سے 17 اکتوبر 2023 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1. جناب محمد عارف طیب سوریا	چیئرمین
2. جناب محمد یونس قاسم ویانی	نائب چیئرمین
3. جناب محمد ہارون عثمان گٹا	ممبر
4. جناب محمد عرفان سوریا ایڈوکیٹ	ممبر
5. جناب محمد ایوب عبدالکریم گابا	ممبر
6. جناب المجید عبدالکریم غازیانی	ممبر
7. جناب محمد اکبر ابراہیم گابا	ممبر
8. جناب شاہد آدم کاٹھ	ممبر
9. جناب وقاص یونس جیوانی	ممبر
10. جناب محمد صدیق فاروق ویانی	ممبر

دی اوکھائی میمن جماعت

اس آئین کے تحت جماعت کے پہلے صدر جناب آدم سلیمان غازیانی صدر منتخب ہوئے۔ درج ذیل کمیٹی نے جماعت کے قواعد وضوابط مرتب کر کے 2 مئی 1946 میں سوسائیٹیز ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ کرایا۔

ذیلی کمیٹی

1. - جناب قاسم شریف غازیانی (چیئر مین)
2. - جناب حسن رحمت اللہ سوریا (آنریری جنرل سیکریٹری)
3. - جناب یوسف اسماعیل بارائی (جوائنٹ سیکریٹری)
4. - جناب محمد یوسف گابا (ممبر)
5. - جناب عاربی حاجی گٹا (ممبر)
6. - جناب محمد سومار مراد (ممبر)
7. - جناب یوسف یعقوب سوریا (ممبر)

آئین میں ترامیم کی غرض سے مورخہ 3 مارچ 1973 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1. - جناب عبدالکریم گناترا (صدر)
2. - جناب داؤد طاہر محمد گٹا (ممبر)
3. - جناب عبداللہ ناتھاویانی (ممبر)
4. - جناب سلیمان عبدالغنی گناترا (ممبر)
5. - جناب نورمحمد عیسٰی ویانی (ممبر)
6. - جناب یوسف علی محمد سوریا (ممبر)
7. - جناب حاجی اسماعیل حاجی محمد سلیمان گناترا (ممبر)
8. - جناب حاجی یوسف صالح محمد گابا (ممبر)
9. - جناب طاہر محمد طیب پنجوانی (ممبر)
10. - جناب حاجی خمیسہ حاجی یوسف ویانی (ممبر)
11. - جناب احمد حاجی یوسف مراد (ممبر)
12. - جناب عبدالغنی حسین ویانی (ممبر)
13. - جناب سلیمان احمد جیوانی (ممبر)
14. - جناب عبدالستار عمر گناترا (ممبر)
15. - جناب حاجی سلیمان حاجی ہاشم مرکٹیا (ممبر)
16. - جناب اسماعیل حاجی قاسم مانگروریا (ممبر)
17. - جناب یوسف محمدی (ممبر)

فہرست عنوان

شق	عنوان	صفحہ
1	نام	1
2	دفاتر	1
3	میعاد	1-2
4	اغراض ومقاصد	2-4
5	قواعد وضوابط	4
6	رکنیت	4
6-A	رکن	4
6-B	اعزازی رکن	4-5
6-C	رجسٹرڈ رکن	5
6-D	معطل رکن	5
7	رکنیت رجسٹرڈ کروانے کا طریقہ	5-6
8	ارکان کے اختیارات وفرائض	6
9	اخراج ومعطلی	7
10	خارج یا معطل شدہ رکن کی دوبارہ بحالی کی شرائط	7-8
11	جماعت کا انتظامی خاکہ	8
11-A	مجلس عامہ	8
11-B	کونسل	8
11-C	مجلس انتظامیہ	8-9
11-D	کھندی	9
11-E	کھندی عہدیداران	9
11-F	کھندی کونسلر	9-10
11-G	کھندی عہدیداران وکونسلر کے فرائض	10-11
12	جماعت کے عہدیداران	11
13	جماعت کے عہدیداران وارکان مجلس انتظامیہ کی عمر واہلیت	11-12
14	جماعت کے عہدیداران کے اختیارات وفرائض	12
14-A	صدر	12-14
14-B	نائب صدر	14
14-C	اعزازی جنرل سیکرٹری	14-16
14-D	جوائنٹ سیکرٹری	16
14-E	خازن	16
15	آڈیٹر	17
16	اقتصادی امور	17
17	مجلس انتظامیہ کے اختیارات وفرائض	17-21
18	کونسل کے اختیارات وفرائض	21-22
19	مجلس عامہ کے اختیارات وفرائض	22-23
20	کمیٹیوں کی حدود کار	23-24
21	کمیٹیوں کے اختیارات وفرائض	24
21-A	زونل دفاتر کمیٹیاں	24-25

شق	عنوان	صفحہ
21-B	کمیونٹی سینٹر کمیٹیاں	25
21-C	سمادھان کمیٹی	25-29
21-D	سماجی بہبود کمیٹی	30
21-E	تعلیم وتربیت کمیٹی	30-31
21-F	لوازم کمیٹی	31-32
21-G	اشاعت کمیٹی	32
21-H	انٹرنل آڈٹ کمیٹی	32-33
21-I	قبرستان کمیٹی	33
21-J	بس کمیٹی	33-34
21-K	حج ومذہبی کمیٹی	34
21-L	ہاؤسنگ وتعمیراتی کمیٹی	34
21-M	الیکشن کمیٹی	34-36
21-N	اسپورٹس کمیٹی	36
21-O	آئین کمیٹی	36
21-P	آئی ٹی کمیٹی	36-37
21-Q	پارک کمیٹی	37
21-R	مردم شماری کمیٹی	37
21-S	شعبہ روزگار کمیٹی	37-38
21-T	ہیلتھ کمیٹی	38-39
21-U	کنونشن کمیٹی	39
22	اجلاس	39
23	قراردادیں	40
24	کورم	40
25	خصوصی اجلاس اور ایجنڈا	41
26	ریکوزیشن	41-42
27	تادیبی کاروائی	42
28	عدم اعتماد	43
29	سرپرست	43
30	دوران میعاد صدر کے استعفیٰ یا خدانخواستہ انتقال کے باعث عہدے پر اثرات	44
31	مجلس انتظامیہ اور کمیٹی کے ارکان کا حلف	44
32	زبان	44
33	اختیارنامہ	45
34	اقرارنامہ	46

دی اوکھائی میمن جماعت کا آئین

1-نام:

A. اس جماعت کا نام "دی اوکھائی میمن جماعت" ہو گا۔

B. جماعت کا نام مخفف "O.M.J" ہو گا۔

C. جماعت کا باضابطہ نشان سرورق پہ شائع شُدہ "ترازو" ہو گا۔

D. اوکھائی میمن جماعت، اوکھائی میمن برادری کا سپریم ادارہ ہے۔

2-دفاتر:

A. جماعت کا مرکزی دفتر "حسین آباد فیڈرل بی ایریا، کراچی "ہو گا۔

B. جماعت کے زونل دفاتر درج ذیل مقامات پر ہوں گے۔

1- میمن سوسائٹی لیاری ٹاون، کراچی۔

2- گلزار ہجری "سپار کو روڈ" کراچی۔

3- چاندنی چوک اسٹیڈیم روڈ، کراچی۔

4- سپر ہائی وے/پرنس علی اسکوائر، کراچی۔

5- حُسین آباد، کراچی۔

C. مجلس انتظامیہ مزید زونل دفاتر قائم اور ختم بھی کر سکے گی۔

3-میعاد:

A. جماعت کا مالیاتی سال یکم جولائی سے شروع اور 30، جون تک ختم ہو گا۔

B. دو سالہ میعاد کے اختتام پر اندرونِ دو ماہ میں جماعت کی کار گردگی رپورٹ، مالیاتی گوشوارے تیار کر کے مجلس انتظامیہ، کونسل

اور مجلس عامہ میں منظوری کیلئے پیش کیاجائے گا۔ الیکشن کمیٹی تیسرے ماہ کے اندر صدارتی انتخابات کرائے گی جس میں مجلس انتظامیہ کے کونسل کے ذریعے انتخابات بھی شامل ہوں گے۔ نیز مجلس انتظامیہ آئین کی شق نمبرR-17 کے تحت اپنے فرائض جاری رکھے گی۔

C. جماعت کا کوئی بھی عہدیدار بشمول صدر اگر صدارتی امیدوار نامزد ہوتا ہے تو اُس کی میعاد مکمل تصور کی جائے گی اور وہ اپنے عہدے کا چارج اپنے نائب کے سپرد کرے گا۔

4-اغراض ومقاصد:

A. اوکھائی میمن جماعت میں اتحاد قائم کرکے اس کے ارکان کی سماجی، معاشی ، اقتصادی، نقل وحمل، تعلیمی، تربیتی، ثقافتی، ہاؤسنگ، غیر نصابی، گھریلو وازدواجی اور صحت کے ساتھ ساتھ دیگر میدانوں میں ترقی کے لئے کوشش کرنا اوران کی طرزِ حیات کو اسلامی اصولوں پر مرتب کرنے کی فکر کرنا نیزارکان کے شہری حقوق کی حفاظت کے لئے کوشش کرنا۔

B. مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل ودیگر امور کو مجلس انتظامیہ کی منظوری سے حاصل کرنا۔

1- ارکان کی اقتصادی بہبود کے لئے ممکنہ اور بہترین منصوبے بروئے کارلانا۔

2- ارکان میں تعلیم وہنر کی ترویج کے لئے تعلیمی وفنی تربیتی ادارے قائم کرنا اور ارکان کو تعلیم وہنر کے حصول کے سلسلے میں اقتصادی طور پر تعاون کے ذریعے خودانحصاری پر گامزن کروانا۔

3- ارکان کی معاشرتی ترقی کے لئے حسبِ حالات اقدامات کرنا۔

4- ارکان کے شہری حقوق کی حفاظت اور مقامی انتظامیہ میں ان کی ترجمانی کے لئے اقدامات کرناجو مجلس انتظامیہ مناسب محسوس کرے۔

5- ارکان میں شرعی اصولوں کی واقفیت عام کرنا اور ان کی زندگیوں کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنانے کے لئے مناسب تبلیغ و تشہیر کرنا۔

6- ضرورت محسوس ہو اور ممکن ہو تو کمیونٹی سینٹر، گرین بیلٹ، پارکس، اسپورٹس کمپلیکس، گھریلو صنعت وکھیلوں کی تربیت گاہوں، مرکز بہبودالاطفال، سینیٹوریم ودیگر فلاحی منصوبوں کا قیام عمل میں لانا، ان کاانتظام چلانا، انہیں جاری رکھنا، زیرانتظام چلانا، دیگر فلاحی اداروں کے ساتھ اشتراک کرنا یاان کی مدد کرنا۔

7- ضرورت محسوس ہواور ممکن ہوتو برادری کے ارکان کے مفادات کی حفاظت کرنا،کاروباری طریقہ کار اور علوم کی ترویج واشاعت کرنااور اس سلسلے میں ان کی رائے ہموار کرنااور برادری کے ذوق ادب کو فروغ دینے کے لئے جرائد وروزنامے شائع کرنا،انہیں جاری رکھنا،ان کاانتظام چلانایاان کی مدد کرنا۔

8- اوکھائی میمن برادری کے ارکان کی فلاح وبہبود کے لئے میمن برادری کے دیگر اداروں اورانجمنوں سے تعاون یاالحاق یامشترکہ کوششیں کرنااور برادری کے معاشرتی اتحادویکجہتی کے سلسلے میں ہونے والی کوششوں میں دلچسپی لینا،تعاون کرنااوران کی کامیابی کے لئےان کی ہر ممکن مدد کرنا۔

9- برادری میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے ممکنہ کوششیں اوراقدامات کرنا۔

10- جماعت کے ارکان کی اجتماعی اور گھریلوازدواجی طرز حیات کو سادہ، آسان، اسلامی اور تنازعات سے مبراء بنانے کے لئے ان میں سے غیر اسلامی اخراجات اور غلط رسوم کو ختم کرانا، فضول خرچیوں کانابود کرانا، سماجی وازدواجی تنازعات کے تصفیہ کے لئے راہیں تلاش کرنااور تجویز دینا۔

11- جماعت کے مقاصد کے حصول کے لئے حسب ضرورت فنڈ جمع کرنے کے لئے مشروط یاغیر مشروط فنڈز یا زکوٰۃ فنڈ قائم کرنااور ان کاانتظام چلانااور عطیات جمع کرنا۔ مناسب محسوس ہوتوبیت المال قائم کرنااوراس کاانتظام چلانا۔

12- جماعت کی اقتصادی حالت کو مستحکم بنانے کی غرض سے اور اس کی آمدنی میں اضافہ کے لئے ڈیکوریشن، فرنیچر اور دوسری غیر منقولہ املاک لینا،اسے کرائے پر دینا،اس کاانتظام کرنااوراس میں توسیع کی غرض سے مبادلہ کرنا،اسے فروخت کرنااور ہراس طرح سے جس میں جماعت کی منفعت ہواس کی تنظیم کرنا۔

13- میتوں کی تجہیز وتکفین اورانہیں اول منزل تک پہنچانے کے سلسلے میں ممکنہ اقدامات کرنا۔

14- ارکان کی ترقی وبہبود کی غرض سے دیگر ممکنہ اقدامات کرنا۔

15- جماعت کی آمدنی ارکان میں تقسیم نہیں کی جاسکے گی بلکہ اس کااستعمال صرف جماعت کے اغراض ومقاصد کے حصول کی غرض ہی سے کیاجائے گا۔

16- ارکان کی رہائشی اور آبادکاری کے منصوبوں کے لئے کوششیں کرنااور اگر ممکن ہوتوعمارتوں وکالونیوں کے منصوبے تیار کرنا اوران منصوبوں پر عمل درآمد کی کوششیں کرنا۔

17- جماعت کے مقاصد کے حصول اورانتظامی امور سے متعلق قواعد وضوابط کو آئین کی روشنی میں مرتب کرنا۔

18- اوکھائی میمن جماعت پوری اوکھائی میمن برادری کا سپریم ادارہ ہے اور ہر رکن پر لازم ہے کہ وہ اوکھائی میمن جماعت کی مجلس انتظامیہ اور سمادھان کمیٹی کے فیصلے پر عملدرآمد کے لئے تعاون کریں۔

19- عہدیداران اور ارکانِ مجلس انتظامیہ اوکھائی میمن جماعت کے تنخواہ دار ملازمین نہیں ہوں گے۔

20- اوکھائی میمن جماعت ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو غیر سیاسی اور غیر تجارتی بنیادوں پر چلائی جائے گی۔

21- اوکھائی میمن جماعت انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 اور انکم ٹیکس رولز 2002 میں دیئے گئیں فلاحی مقاصد اور اداروں کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

5- قواعد وضوابط:

جماعت کے مقاصد کے حصول اور انتظامی امور سے متعلق بننے والے قواعد وضوابط پر عملدرآمد کو یقینی بنانا جن کی پاسداری تمام ارکان بشمول جماعت کے تمام عہدیداران پر لازم ہوگی۔

6- رکنیت:

جماعت کی رکنیت کی مندرجہ ذیل اقسام ہوں گی۔

A- رکن B- اعزازی رکن C- رجسٹرڈ رکن D- معطل رکن

A. رکن:

تمام اوکھائی میمن اور ان کے خاندان کے تمام افراد (بشمول خواتین اور بچے) جماعت کے رکن تصور کئے جائیں گے لیکن خواتین، بچوں اور اٹھارہ (18) سال سے کم عمر (ارکان) سے لوازم فیس وصول نہیں کی جائے گی اور ان کو ووٹ دینے کا حق بھی حاصل نہیں ہوگا۔

B. اعزازی رکن:

ایسی بیوہ اور مطلقہ (جن کے والد اوکھائی میمن ہوں) خواتین جو کسی کے زیرِ کفالت نہ ہوں تو ان کو جماعت کی اعزازی رکن تصور کیا جائے گا لیکن ان سے لوازم فیس وصول نہیں کی جائے گی اور نہ ہی وہ ووٹ دینے کی حقدار ہوں گی۔

درج بالا ذیلی شق A اور B خواتین اراکین، جن کی عمر اٹھارہ (18) سال یا اس سے زیادہ ہو، اگر وہ ضرورت کے تحت ضروری سمجھیں تو

جماعت کے ممبر شپ کارڈ کیلئے رابطہ کر سکتی ہیں۔ جماعت انہیں اعزازی حیثیت میں ممبر شپ کارڈ جاری کرے گی۔ لیکن ان سے لوازم فیس وصول نہیں کی جائے گی۔ تاہم یہ خواتین جماعت یا کھندی کے کسی بھی عہدے کیلئے اہل نہیں ہو گی اور نہ ہی انہیں ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گا۔

C. رجسٹرڈ رکن:

جماعت کا ہر رکن (مرد حضرات) جن کی عمر اٹھارہ (18) سال یا اس سے زائد ہو گی وہ جماعت کا رجسٹرڈ رکن بننے کا اہل ہو گا۔

D. معطل رکن:

ایسے رجسٹرڈ اراکین، جن کی رکنیت معطل ہو، وہ معطل رکن کہلائیں گے۔ انہیں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہو گا اور نہ ہی وہ جماعت یا کھندی کے کسی بھی عہدے کیلئے اہل ہوں گے۔ تاہم وہ جماعت کے رکن تصور کیئے جائیں گے لہذا اُن پر جماعت کے آئین کی پاسداری لازم ہو گی اور آئین کی خلاف ورزی کی صورت اُن کے خلاف مزید تادیبی کاروائی کی جا سکے گی۔

7-رکنیت رجسٹرڈ کروانے کا طریقہ کار:

A. جماعت کا ہر مرد رکن، جن کی عمر اٹھارہ (18) سال یا اس سے زائد ہوا سے جماعت کے مقرر کردہ رجسٹریشن فارم کو مکمل پُر کر کے بمعہ رجسٹریشن فیس لازمی جمع کروانا ہو گا یا جدید تقاضوں کی بنیاد پر اگر آن لائن سسٹم فافذ کیا جائے تو اس پر بھی مکمل عملدرآمد کرنا ہو گا۔

B. رجسٹرڈ رکن حضرات کو سالانہ لوازم کی مد میں مبلغ سو (100) روپے جماعت کو سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران اپنی کھندی کے کونسلر کی معرفت سے لازمی جمع کروانے ہونگے۔ نیز مجلس انتظامیہ ضرورت محسوس ہونے پر لوازم فیس میں ردوبدل کر کے کونسل کی توثیق کے بعد نافذ کر سکے گی۔

C. رجسٹریشن فارم میں جماعت کے آئین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قواعد وضوابط کی مکمل پاسداری اور ختم نبوت ﷺ کا حلف لازمی جُز ہو گا۔

D. رجسٹریشن فارم میں عمر کی تصدیق قومی شناختی کارڈ سے کی جائے گی اور کھندی جنرل سیکرٹری یا کونسلر کی تصدیق لازمی ہو گی۔ نیز ضرورت پڑنے پر نادرا کا فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (FRC) بھی جمع کروانا ہو گا۔

E. رجسٹریشن فارم کااندارج مکمل ہونے کے بعدر جسٹرڈرکن کواعزازی جنرل سیکرٹری کی منظوری سے کارڈ جاری کر دیاجائے گااور رجسٹرڈرکن جماعت کے کسی بھی عہدے اور کسی بھی کمیٹی کے رکن کے لئے اہل ہو گا۔

F. رکنیت سازی سے متعلق قواعد وضوابط اورر جسٹریشن فارم کو مجلس انتظامیہ کی منظوری کے بعد ہی نافذالعمل کیاجائے گا۔

G. کسی بھی معطل رکن کو معطلی کی میعاد میں رجسٹرڈرکن تصور نہیں کیاجائے گا۔

8-ارکان کے اختیارات وفرائض:

A. جماعت کی ہر سرگرمی میں آئین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق حصہ لے سکے گا۔

B. جماعت کی فراہم کردہ تمام سہولیات سے آئین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قواعد وضوابط کی حدود میں رہتے ہوئے مستفید ہو سکے گا۔

C. حالات کے تحت جماعت کی امداد کا بھی مستحق ہو گا۔

D. جماعت کے آئین اور قواعد وضوابط کی پابندی کرے گا۔

E. جماعت کے تمام فیصلوں کی پابندی کرے گااور جماعت اوراس کی ذیلی کمیٹیوں کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا۔

F. جماعت کو سالانہ لوازم مالیاتی سال کی پہلی سہ ماہی میں اپنی کھندی کے نمائندے کی معرفت ادا کر سکے گا۔

G. رکنیت معطل ہونے کی صورت میں جماعت کی فراہم کردہ کسی بھی سہولت سے مستفیض نہیں ہو سکے گا۔

H. رجسٹرڈارکان انتخابات میں لوازم کو مکمل ادائیگی اوراصل رجسٹریشن کارڈ کی تصدیق کے بعد ہی حق رائے دہی (ووٹ) کااستعمال کر سکیں گے۔

I. منگنی وشادی کی رسم سے پہلے منگنی ونکاح کی رجسٹریشن فیس کی ادائیگی کے ساتھ مکمل طور پر دستخط شدہ اقرار نامہ آئین کی شق نمبر 34 کے تحت لوازم کمیٹی میں لازمی جمع کروائے گا۔

9-اخراج و معطلی:

جماعت کے کسی بھی قسم کے رکن یا عہدیدار (موجودہ یا سابقہ) کو مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر خارج یا معطل کیا جاسکتا ہے۔

A. اگروہ مقرر کردہ سالانہ لوازم کم از کم تین سال تک ادا نہیں کرتا۔

B. آئین کی شق نمبر I-8 سے انحراف کرنے کی صورت میں۔

C. جماعت کے آئین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قواعد و ضوابط سے انحراف یا جماعت کے مفادات کو بالواسطہ یا بلاواسطہ نقصان پہنچانے کی صورت میں۔

D. جماعت کے امور میں مالی بے ضابطگی ثابت ہونے یا حکومتِ پاکستان سے تعزیرات کے تحت سزا یافتہ ہونے کی صورت میں۔

E. آئین کی شق C-21 سے انحراف کی صورت میں۔

F. سوشل میڈیا، الیکٹرونک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے جماعت کے مفاد یا موجودہ تمام ارکان کے خلاف منفی یا اشتعال انگیز مواد کی تشہیر کی صورت میں۔

G. جماعت یا اس کی ذیلی کمیٹی کے اجلاس یا دفاتر میں لڑائی و جھگڑے، ہنگامہ آرائی اور بدتمیزی یا جماعت کے عہدیداروں اور کمیٹی چیئرمین کو دھمکی دینے کی صورت میں۔

10-خارج یا معطل شدہ رکن کی دوبارہ بحالی کی شرائط:

A. درج بالا شق نمبر A-9 کی رو سے معطل یا خارج شدہ رکن اپنی رکنیت کی بحالی کے لئے ایک تحریری درخواست اعزازی جنرل سیکرٹری کی توسط سے مجلس انتظامیہ کو پیش کرے گا۔ مجلس انتظامیہ سالانہ لوازم کے بقایاجات کے علاوہ مجلس انتظامیہ کی طرف سے عائد کردہ جرمانہ ادا کرنے کے بعد اخراج و معطلی کی سزا معاف کرسکتی یا برقرار رکھ سکتی ہے۔ دونوں میں سے کسی ایک صورت کی تکمیل پر ہی مذکورہ رکن اپنی رکنیت بحال کرا سکے گا۔

B. درج بالا شق نمبر 9 کی ذیلی شق F,C,B اور G کی رو سے خارج شدہ یا معطل رکن اپنی بحالی کے لئے خواہش کا اظہار کرے تو وہ اپنی غلطی کے معافی نامے کے ساتھ ایک تحریری درخواست اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے پیش کرے گا۔ مجلس انتظامیہ اخراج و معطلی معاف کرسکتی ہے یا برقرار رکھ سکتی ہے۔ نیز آئین کی شق نمبر 9 کی ذیلی شق D اور E کے اطلاق شدہ پر معافی نامہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

C. معطل شدہ رکن کی معطلی کی میعاد کی تکمیل کے بعد اس رکن کی رکنیت بحال تصور کی جائے گی مگر وہ رکن جماعت کے کسی بھی عہدے اور سرپرست کے لئے نااہل تصور ہو گا۔ جس کے بارے میں مجلس انتظامیہ اور کونسل کو اعزازی جنرل سیکرٹری کے ذریعے سے آگاہ کیا جاسکے گا۔

11-جماعت کا انتظامی خاکہ:

جماعت کا انتظامی خاکہ مندرجہ ذیل ہو گا۔

A. مجلس عامہ:

مجلس عامہ تمام رجسٹرڈ ارکان پر مشتمل ہو گی۔

B. کونسل:

1- کونسل کے ارکان مجلس عامہ سے منتخب شدہ صدر، سرپرست صاحبان، مجلس انتظامیہ کے ارکان اور جماعت میں موجود کھندیوں کے ریکارڈ کے مطابق کھندیوں سے نامزد کردہ کونسلرز پر مشتمل ہوں گے۔

2- جماعت میں موجود کھندیوں سے کونسلر کی نامزدگی مندرجہ ذیل رجسٹرڈ ارکان کی تعداد کے تحت کی جائے گی اور نامزدگی کیلئے کونسلر کی عمر کی حد تیس (30) سال ہو گی۔

20 سے 50 ارکان تک 1 نمائندہ (کونسلر)

51 سے 100 ارکان تک 2 نمائندہ (کونسلر)

101 سے 150 ارکان تک 3 نمائندہ (کونسلر)

151 سے 250 ارکان تک 4 نمائندہ (کونسلر)

251 سے 400 ارکان تک 5 نمائندہ (کونسلر)

401 سے زیادہ ارکان تک 6 نمائندہ (کونسلر)

C. مجلس انتظامیہ:

جماعت کے پہلے اجلاس عام میں منتخب شدہ صدر، کونسل کے پہلے اجلاس میں منتخب شدہ بیس (20) ارکان اور صدر کے نامزد کردہ پندرہ (15) ارکان (علاوہ موجودہ کھندی کونسلر) پر مشتمل مجلس انتظامیہ ہو گی۔ صدر، پاکستان کے کسی بھی حصے سے اپنے نامزد کردہ

ارکان کو مجلس انتظامیہ کا رکن نامزد کر سکے گا۔ نیز سرپرست صاحبان کو مجلس انتظامیہ میں اعزازی حیثیت حاصل ہو گی اور آئین کی شق نمبر J-17 سے استثناء حاصل ہو گی۔

D. کھندی:

1- برادری کا وہ خاندان جس میں رجسٹرڈ ارکان کی تعداد کم از کم 20 اور زیادہ سے زیادہ 50 یا اس سے زائد ہو کھندی تصور کیا جائے گا۔

2- نئی کھندی بننے کی صورت میں کھندی اپنے پہلے اجلاس میں عہدیداران کا آئین کی شق E-11 اور کونسلر کا آئین کی شق نمبر B-11 کی ذیلی شق 2 کے تحت انتخاب کرے گی۔

3- اگر نئی کھندی بنائی جا رہی ہے تو اُس صورت میں پرانی کھندی کی منظوری بمعہ اجلاس کی یادداشت (منٹس) درکار ہو گی۔

4- ہر دو سال کے اختتام پر کھندی کے اجلاس میں کھندی اپنے کونسلر کا انتخاب (رائے شماری) کرے گی اور اندرونِ پندرہ (15) یوم میں جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری کو تحریری طور پر آگاہ کریں گے۔

E. کھندی عہدیداران:

کھندی کے مندرجہ ذیل عہدیداران ہوں گے:

صدر (پٹیل)	(ایک)
نائب صدر (نائب پٹیل)	(ایک)
جنرل سیکرٹری	(ایک)
جوائنٹ سیکرٹری	(ایک)
خازن	(ایک)

نوٹ: کھندی ضرورت محسوس کرنے پر نائب صدر، جوائنٹ سیکرٹری اور خازن کو نامزد کر سکے گی۔

F. کھندی کونسلر:

1- کھندی کونسلر کی تعداد آئین کی شق نمبر B-11 کی ذیلی شق 2 کے تحت مقرر کی جائے گی۔

2- کھندی کو ونسلر کو مجلس انتظامیہ کے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے کھندی کے صدر اور جنرل سیکرٹری سے تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ہو گا۔ نیز، وہ کھندیاں جن کے صدر اور جنرل سیکرٹری جماعت کے ریکارڈ پر موجود نہ ہوں، ان کے کونسلرز کو نسل

کے انتخابات میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہوں گے۔ اگر کسی کونسلر کے پاس صدر یا جنرل سیکریٹری کا عہدہ ہوں، تو اس صورت میں کھندی کے دوسرے عہدیدار سے اجازت نامہ لینا ضروری ہوگا۔

G. کھندی عہدیداران و کونسلر کے فرائض:

1- کھندی کے جنرل سیکرٹری نئی میعاد کیلئے منتخب ہونیوالے کونسلر کی تفصیلات سے اندرون پندرہ (15) یوم میں جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔ نیز کھندی کی تمام خط و کتاب کھندی کے جنرل سیکرٹری کے توسط سے کی جائے گی۔

2- کھندی عہدیداران و کونسلر جماعت اور اس کی تمام ذیلی کمیٹیوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے اور ساتھ میں جماعت کی سمادھان کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد بھی کرائیں گے۔

3- کھندی عہدیداران و کونسلر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اگر جماعت کی جانب سے کسی بھی کھندی رکن کے خلاف تادیبی کاروائی کے تحت رکنیت معطل یا خارج کی جائے تو کھندی کی جانب سے بھی ایسے اقدامات عمل میں لائے جائیں اور کھندی کی جانب سے فراہم کردہ تمام سہولیات بھی لازمی طور پر معطل کی جائیں گی۔

4- کھندی کونسلر اپنی کھندی کے ذمے تمام واجبات کی جماعت میں ادائیگی کو یقینی بنائیں گے بصورت دیگر وہ کونسل کے انتخابات میں حصہ لینے اور حق رائے دہی کے لئے اہل نہیں ہوگا۔

5- جماعت کی فراہم کردہ سہولیات کے لئے کسی بھی قسم کی درخواست یا دستاویزات (رجسٹریشن فارم، تصدیق نامہ، وراثت نامہ وغیرہ) کے لئے کھندی جنرل سیکرٹری یا کونسلر تصدیق کریں گے۔

6- کھندی عہدیداران و کونسلر اپنی کھندی کے ارکان کے سماجی و گھریلو تنازعات کے سلسلے میں مصالحت کا کردار ادا کریں گے اور کسی مثبت نتیجے پر نہ پہنچنے کی صورت میں اور کسی بھی منفی اقدام سے پہلے فوری طور پر جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری کی توسط سے سمادھان کمیٹی سے رجوع کریں گے۔ نیز سمادھان کمیٹی کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے ان کے فیصلوں پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے۔

7- ہر کھندی عہدیداران و کونسلر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کھندی کا سال میں کم از کم ایک اجلاس منعقد ہوتا کہ جماعت میں ہونیوالے فیصلوں اور کارکردگی سے کھندی ارکان کو آگاہی حاصل ہوسکے۔

8- کھندی کونسلر حضرات کونسل اجلاس میں مجلس انتظامیہ کے انتخابات میں حق رائے دہی استعمال کرسکیں گے۔

9- کوئی بھی معطل یا خارج شدہ رکن کھندی کے کسی عہدے یا کونسلر کے لئے اہل نہیں ہوگا نیز اگر کسی رکن کے خلاف کھندی کے عہدے یا کونسلر پر فائز رہتے ہوئے جماعت سے اخراج یا معطلی ہوتی ہے تو اسے فوری طور پر عہدے یا کونسلر سے ہٹا کر نئے عہدیدار یا کونسلر کا تقرر کیا جائے گا اور اندرون پندرہ (15) یوم میں جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری کو آگاہ کیا جائے گا۔

10- اگر ضرورت یا مناسب محسوس ہو تو مجلس انتظامیہ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ کھندی کے امور کے سلسلے میں مزید قواعد وضوابط یا اختیارات وفرائض مجلس انتظامیہ منظور کر سکتی ہے۔

11- کھندی عہدیداران و کونسلر صاحبان جماعت کی مردم شماری میں بھرپور تعاون کریں گے۔

12-جماعت کے عہدیداران:

A.	صدر	ایک
B.	نائب صدر	ایک
C.	اعزازی جنرل سیکرٹری	ایک
D.	جوائنٹ سیکرٹری	ایک
E.	خازن	ایک

13-جماعت کے عہدیداران وارکان مجلس انتظامیہ کی عمر واہلیت:

A. صدر کے عہدے کے لئے عمر کی کم از کم حد چالیس (40) سال ہوگی اور کم از کم تعلیم انٹر میڈیٹ یا اِس کے مساوی ہوگی یا چار (4) سال تک مجلس انتظامیہ کا رکن رہا ہوگا۔

B. نائب صدر کے عہدے کے لئے عمر کی کم از کم حد چالیس (40) سال ہوگی اور کم از کم تعلیم انٹر میڈیٹ یا اِس کے مساوی ہوگی یا چار (4) سال تک مجلس انتظامیہ کا رکن رہا ہوگا۔

C. اعزازی جنرل سیکرٹری اور جوائنٹ سیکرٹری کے عہدے کے لئے عمر کم از کم حد پینیتیس (35) سال ہوگی اور تعلیمی قابلیت کم از کم انٹر میڈیٹ یا اِس کے مساوی ہوگی بمعہ ایک (1) میعاد رکن مجلس انتظامیہ رہ چکا ہوگا۔

D. خازن کے عہدے کے لئے عمر کی کم از کم حد پینیتیس (35) سال ہوگی اور تعلیمی قابلیت کم از کم گریجویشن یا فنانس میں پروفیشنل سرٹیفکیٹ ہوگی۔

E. مجلس انتظامیہ کے رکن کے لئے عمر کی حد کم از کم تیس (30) سال ہوگی اور تعلیمی قابلیت کم از کم تعلیم انٹر میڈیٹ یا اِس کے مساوی ہوگی یا ایک (1) معیاد رکن مجلس انتظامیہ رہے چکا ہوگا۔

F. مندرجہ بالا تمام عہدیدار اور مجلس انتظامیہ کے رکن ملک کے کسی بھی تعزیراتی ضابطہ یا جماعت کے تحت سزا یافتہ نہ ہوں، نہ ہی جماعت میں مالی بے ضابطگیوں میں ملوث رہا ہوگا۔ نہ ہی جس کا کیس سمادھان کمیٹی میں زیر سماعت ہوگا اور نہ ہی اُن کے خلاف آئین سے انحراف، جماعت کے مفادات کو بالواسطہ یا بلاواسطہ نقصان پہنچانے یا مالی بے ضابطگیوں کا کوئی کیس مجلس انتظامیہ میں زیر التواء ہو۔ نیز نہ ہی آئین کی شق 10-B کے تحت بحال ہوا ہوگا، ایسے تمام رجسٹرڈ رکن جماعت اور کھندی کے کسی بھی عہدے اور کونسلر کے لئے بھی اہل نہیں ہونگے۔

G. جماعت کے تمام عہدیداروں اور اراکین مجلس انتظامیہ کے لیے ایسے رجسٹرڈ ارکان بھی نا اہل تصور کیے جائیں گے جو کہ اوکھائی میمن برادری کے کسی بھی ادارے کے عہدیدار یا بورڈ کے رکن ہوں۔ **(اس شق کا اطلاق 1 جولائی 2025 سے نافذ العمل ہوگا)**

14 - جماعت کے عہدیداران کے اختیارات و فرائض:

A. صدر:

1- صدر کی حیثیت سے منتخب ہونے کے بعد اجلاس عام کے روبرو لگن، وفاداری، اور جذبہ ایثار کے ساتھ برادری کے لئے کام کرنے کا حلف اٹھائے گا۔

2- صدر منتخب ہونے کے بعد مجلس انتظامیہ کے پہلے اجلاس میں مجلس انتظامیہ کے اراکین میں سے ہی ایک نائب صدر، ایک اعزازی جنرل سیکرٹری، ایک جوائنٹ سیکرٹری اور ایک خازن کا تقرر کرے گا اور دورانِ میعاد کسی بھی وجہ سے خالی ہونیوالی عہدیدار کی نشست پُر کرسکے گا۔

3- جماعت کا آئینی سربراہ ہوگا اور جماعت کے تمام امور میں مشورے اور تجاویز دے گا اور رہنمائی کرے گا۔

4- مجلس انتظامیہ، کونسل اور مجلس عامہ و دیگر اجلاس کی صدارت کرے گا اور ان اجلاسوں کو نظم و ضبط کے ساتھ آئینی طریقے سے چلائے گا نیز مجلس انتظامیہ کے ارکان سے حلف لے گا۔

5- صدر جماعت کی تمام ذیلی کمیٹیوں کا ایکس آفیشو تصور کیا جائے گا۔

6- مجلس انتظامیہ، کونسل اور مجلس عامہ و دیگر اجلاس میں ناشائستہ کلمات اور غیر آئینی طرز عمل کے مرتکب کو اس سے باز رکھے گا اور ضرورت محسوس کرے تو ایسے رکن کو اجلاس سے خارج کر سکے گا۔

7- مجلس انتظامیہ، کونسل اور مجلس عامہ و دیگر اجلاس طلب کرنے کے لئے اعزازی جنرل سیکرٹری کو ہدایت جاری کرے گا۔

8- اہم امور کے سلسلے میں خصوصی اجلاس طلب کر سکے گا۔

9- جماعت کے کسی اجلاس میں کسی امر پر فیصلے کے سلسلے میں اگر دونوں طرف یکساں تعداد میں ووٹ آئیں تو صدر ایک طرف کاسٹنگ ووٹ (فیصلہ کن رائے) دے سکے گا اور اس طرح ہونیوالا فیصلہ فریقین کے لئے لازماً قابل قبول ہو گا۔

10- مجلس انتظامیہ کے لئے صدر آئین کی شق C-11 کے تحت پندرہ (15) ارکان (علاوہ موجودہ کھندی کونسلر) نامزد کرے گا۔ نیز صدر کے نامزد کردہ ارکان میں سے کسی بھی خالی ہونیوالی نشست پر صدر کو اختیار ہو گا کہ وہ خالی نشست کو پُر کر سکے گا۔

11- غیر معمولی حالات میں جماعت کے کام کے لئے مجلس انتظامیہ کی پیشگی اجازات کے بغیر زیادہ سے زیادہ ایک (1) لاکھ روپے خرچ کر سکے گا لیکن اس کے فوری بعد مجلس انتظامیہ کے ہونیوالے اجلاس میں اس کی تفصیلات منظوری کے لئے پیش کرے گا۔

12- ہنگامی حالات میں صدر اگر یہ محسوس کرے کہ مجلس انتظامیہ کا اجلاس طلب کرنا ممکن نہیں تو ان امور کے سلسلے میں سرکلر میٹنگ کے ذریعے اکثریت کی بنیاد پر فیصلے کا اعلان کر سکے گا جو ہر ایک لئے لازماً قابلِ تسلیم ہو گا اور آئندہ ہونیوالے مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں اس فیصلے سے ارکان کو آگاہ کر سکے گا۔

13- اجلاس میں پیش ہونیوالے امور پر رائے شماری کرائے گا اور فیصلے کا اعلان کرے گا۔

14- جماعت کی طرف سے تشکیل دیئے جانیوالے وفود کی سربراہی کرے گا یا کسی دوسرے رجسٹرڈ رکن کو وفد کا سربراہ مقرر کر سکے گا اور حسب ضرورت جماعت کی طرف سے بیانات جاری کر سکے گا۔

15- متنازعہ امور میں پیچیدگی پیدا ہونے کی صورت میں صدر رولنگ دے سکے گا۔

16- جماعت کے مسائل کو حل کرنے کے لئے بوقتِ ضرورت معاونِ خصوصی مقرر کر سکے گا اور مجلس انتظامیہ کو آنیوالے اجلاس میں اسکی آگاہی دے گا۔

17- صدر کسی نامزد عہدیدار یا رکن مجلس انتظامیہ کی تین ماہ کی غیر تسلی بخش کارکردگی پر وضاحت طلب کرے گا، اور وضاحت کے بعد، ضرورت پڑنے پر، متعلقہ فرد کو تبدیل کر کے نیا عہدیدار یا رکن مجلس انتظامیہ نامزد کرے گا۔ اس تبدیلی سے مجلس انتظامیہ کو آگاہ کیا جائے گا۔ اسی طرح، اگر کونسل سے منتخب ہونے والے رکن کی مجلس انتظامیہ میں کارکردگی بہتر نہ ہو، تو اُس سے وضاحت طلب کر سکے گا اور ضرورت محسوس ہونے پر اپنی تجاویز مجلس انتظامیہ میں منظوری کیلئے پیش کر سکے گا۔

B. نائب صدر:

1- صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر تمام فرائض بطور صدر انجام دے گا اور صدر کو ودیعت کئے جانے والے تمام اختیارات کا حامل ہو گا۔

2- عام حالات میں وہ صدر کا معاون ہو گا۔

C. اعزازی جنرل سیکرٹری:

1- اعزازی جنرل سیکرٹری جماعت کے انتظامی سربراہ کی حیثیت سے مجلس انتظامیہ کے احکامات ورہنمائی کے تحت کام کرے گا۔

2- جماعت کے روزمرہ امور کی نگہداشت کرے گا۔

3- جماعت کی ہر کمیٹی میں ایکس آفیشو کی حیثیت سے کام کرے گا۔

4- صدر کے مشورے کے تحت ایجنڈا جاری کرے گا اور ہر اجلاس کی ضروری یاداشتیں (منٹس) مرتب اور آڈیو ریکارڈنگ کا انتظام کرنے اور بوقت ضرورت کونسل اور مجلس عامہ کے اجلاس کی ویڈیو ریکاڈنگ کا بھی انتظام کرے گا اور مجلس انتظامیہ کے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کرائے گا۔

5- جماعت کی ذیلی کمیٹیوں سے جملہ معلومات حاصل اور وضاحتیں بھی طلب کر سکے گا، مجلس انتظامیہ اور صدر کو اس کی آگاہی دے گا اور ان سے متعلق تمام اختیارات کا حامل ہو گا۔ نیز کونسلر، رجسٹرڈ ارکان اور خواتین ارکان کے ممبرشپ کارڈ کے اجراء کی منظوری دے سکے گا۔

6- جماعت کی تمام خط و کتابت، واؤچروں، دستاویزات، کرائے کی رسیدوں، ڈیبینچروں وغیرہ پر بحیثیت اعزازی جنرل سیکرٹری دستخط کرے گا۔ نیز جماعت کے زیر ملکیت اوکھائی پلازہ ودیگر املاک کے دستاویزی ودیگر امور انجام دیگا۔

7- جماعت کے روزمرہ امور کے سلسلے میں مجلس انتظامیہ کی مقرر کردہ تنخواہوں اور شرائط پر ملازمین کا تقرر کر سکے گا اور غیر ضروری یا غیر ذمہ دار ملازمین کو ملازمت سے برطرف کر سکے گا۔

8- حسب حالات مجلس انتظامیہ کی منظوری کے بغیر پچاس (50) ہزار روپے تک خرچ کرسکے گا لیکن اس کے فوری بعد مجلس انتظامیہ کے ہونیوالے اجلاس میں اس کی تفصیلات پیش کرکے منظوری حاصل کرے گا۔

9- مبلغ پچاس (50) ہزار روپے تک کا نقد بیلنس رکھ سکے گا۔

10- جماعت کا غیر منقولہ املاک کرائے اور دوسری آمدنیاں وصول کرے گا یا کسی دوسرے کو ان کی وصولیابی پر مامور کرے گا۔ فنڈز، چندے اور عطیات وغیرہ قبول کرے گا اس سلسلے میں اپیلیں جاری کرے گا اور جماعت کو مقبول بنانے کے لئے ہر ممکن کوششیں کرے گا۔

11- صدر کی حسب ہدایت اور رجسٹرڈ ارکان کی طرف سے ریکوزیشن اجلاس کی درخواست کے مطابق مجلس انتظامیہ، کونسل اور و مجلس عامہ وغیرہ جملہ قسم کے اجلاس طلب کرے گا۔

12- جماعت کے خازن کے مرتب کردہ مالیاتی گوشوارے مجلس انتظامیہ، کونسل اور مجلس عامہ کے اجلاس میں اپنی سالانہ رپورٹ کے ساتھ پیش کرے گا۔ نیز آئین کی شق 14-E کی ذیلی شق 5 کے تحت خازن کو جماعت کے بقاجات کی وصولی کیلئے ہدایت جاری کریگا۔

13- ہر ماہ میں مجلس انتظامیہ کا کم از کم ایک، ہر تین ماہ میں کونسل کا کم از کم ایک اور ہر مالیاتی سال کے اختتام پر اندرونِ دو ماہ میں مجلس عامہ کا ایک اجلاس مالیاتی گوشواروں کی منظوری و دیگر امور کے لئے صدر کے مشورے سے طلب کرسکے گا۔

14- مجلس انتظامیہ کے فیصلوں کے تحت ملنے والی ہدایت کے مطابق قانونی اداروں میں جماعت کے خلاف ہونیوالے یا جماعت کی جانب سے ہونیوالے کیس کا دفاع کرے گا یا کیس دائر کرے گا۔

15- مجلس انتظامیہ کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے ہر ممکنہ اقدامات کو یقینی بنائے گا۔

16- مجلس انتظامیہ کی ہدایت اور منظوری کے بعد کسی بھی ایک یا زیادہ بینکوں میں ایک یا مزید جماعت کے کھاتے کھولنے یا بند کروانے کی خازن کو ہدایت جاری کرے گا۔

17- صدر کا استعفٰی موصول ہونے کی صورت میں تصدیق کے بعد اندرون تین (3) یوم میں مجلس انتظامیہ کا ہنگامی اجلاس طلب کرے گا اور دیگر امور آئین شق 30 کے مطابق ہوں گے۔

18- اعزازی جنرل سیکریٹری کونسل اور مجلس عامہ سے ملنے والی تجاویز کو آنے والے مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں ایجنڈے کے طور پر پیش کریگا۔

19- مسلسل تین کونسل اجلاس میں غیر حاضر رہنے والے کونسلر حضرات کے بارے میں کونسل میں آگاہی دیگااور کونسل کی منظوری کے بعد آئین کی شق F-18 کے تحت اقدامات کریگا۔

20- اعزازی جنرل سیکرٹری معطل وخارج شدہ رکن کی برادری کے تمام اداروں کو آگاہی فراہم کرے گا۔

D-جوائنٹ سیکرٹری:

1- اعزازی جنرل سیکرٹری کی غیر موجودگی میں جوائنٹ سیکرٹری تمام فرائض بطور اعزازی جنرل سیکرٹری انجام دے گا۔

2- ہمیشہ وہ اعزازی جنرل سیکرٹری کا معاون ہو گا۔

E-خازن:

1- خازن، جماعت کے صدر اور اعزازی جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے تحت جماعت کے مالیاتی گوشوارے مرتب کرے گا اور اس سلسلے میں انٹرنل آڈٹ کمیٹی اور ایکسٹرنل فرم سے مکمل تعاون کرے گا۔

2- خازن ہر تین (3) ماہ کے بعد اندرونِ تیس (30) یوم میں مجلس انتظامیہ کو جماعت کے سہ ماہی مالیاتی گوشوارے منظوری کیلیئے پیش کرے گا جو کہ انٹرنل آڈٹ کمیٹی سے تصدیق شدہ ہوں گے۔

3- اعزازی جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے بعد کسی بھی ایک یا زیادہ بینکوں میں ایک یا مزید جماعت کے کھاتے کھولنے یا بند کروانے کے اقدامات کرے گا۔

4- ہر مالیاتی سال کے اختتام پر اندرونِ دو (2) ماہ میں مجلس انتظامیہ، کونسل اور مجلس عامہ میں سالانہ مالیاتی گوشوارے منظوری کیلیئے پیش کرے گا جو کہ ایکسٹرنل آڈٹ فرم سے آڈٹ شدہ ہوں گے۔

5- خازن کو جماعت کے تمام کھاتوں سے رقم کی وصولی اور بینکوں میں جمع کروانے کی تحریری معلومات وقتاً فوقتاً اعزازی جنرل سیکرٹری کو فراہم کرنا ہوگی اور جماعت کے بقایاجات کی وصولی کے لئے اعزازی جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے مطابق اقدامات کرنے ہوں گے۔

6- خازن وقتاً فوقتاً اقتصادی امور سے متعلق قواعد وضوابط مجلس انتظامیہ کی منظوری سے نافذ کر سکتا ہے۔

15-آڈیٹر:

جماعت کی شاخوں اور شعبہ جات کے مالیاتی گوشواروں کی جانچ پڑتال کے لئے مجلس انتظامیہ اپنے پہلے اجلاس میں اجرت کی بنیاد پر اعزازی حیثیت سے دو سال کے لئے ایک یا مزید رجسٹرڈ شدہ آڈیٹر کا تقرر کرے گی۔ نیز رجسٹرڈ فرم میں سے کوالٹی کنٹرول ریویو فرم کا تقرر کرنے کی کوشش کرے گی۔

16-اقتصادی امور:

A. جماعت کی رقوم جماعت کے نام سے مجلس انتظامیہ کی طے کردہ بینک یا بینکوں میں ایک یا مزید کھاتوں میں رکھی جائے گی۔

B. مندرجہ بالا شق کے بموجب جماعت کے کھاتے جس بینک یا جن بینکوں میں کھولے جائیں گے ان میں سے رقومات جماعت کے صدر، نائب صدر، اعزازی جنرل سیکرٹری، جوائنٹ سیکرٹری اور خازن پر مشتمل پانچ عہدیداران میں سے کسی بھی دو عہدیداران کے دستخط سے نکالی جاسکیں گی۔ نیز دستخط کیلئے دو عہدیداران کا انتخاب صدر کی مشاورات سے کیا جاسکے گا۔

C. مجلس انتظامیہ مناسب سمجھے تو مالیاتی امور سے متعلق مزید قواعد و ضوابط مرتب کرسکتی ہے۔

17-مجلس انتظامیہ کے اختیارات و فرائض:

A. ہر دو سال کے بعد مجلس انتظامیہ کے پہلے اجلاس میں ایک رجسٹرڈ شدہ آڈیٹر کا اعزازی حیثیت سے یا اجرت کی شرط پر تقرر کرسکے گی۔

B. ہر نئی میعاد پر نو منتخب اور نامزد ارکان اپنے پہلے مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں صدر کے روبرو غیر جانبداری، وفاداری لگن اور جذبہ ایثار کے ساتھ برادری کے لئے کام کرنے کا حلف آئین کی شق نمبر 31 کے تحت اٹھائیں گے۔

C. ہر دو سالہ میعاد کے مکمل ہونے پر نئی میعاد کے لئے کھندی جنرل سیکرٹری اپنی کھندی کے کونسلر کی نامزدگی کے حوالے سے اعزازی جنرل سیکریٹری کو اطلاع دیں گے اور یہ نمائندگان دو سالہ میعاد تک بحیثیت کونسل رکن کام کرتے رہینگے کسی کھندی کی طرف سے نئے نام نہ بھیجنے کی صورت میں پرانے نمائندگان کو آئندہ دو سال کیلئے کھندی کا نمائندہ تصور کیا جائے گا اور یہ تبدیلی

صرف اس نمائندے کے انتقال یا بحیثیت کونسلر استعفٰی دینے کی صورت میں متعلقہ کونسل رکن اگر مجلس انتظامیہ کا بھی منتخب رکن ہو گا تو اس تبدیلی کے باعث اپنی مجلس انتظامیہ کی رکنیت بھی بحال نہیں رکھ سکے گا۔

D. جماعت کے مالیاتی گوشواروں کی نگرانی کرے گی اور آمدنی و اخراجات کے بجٹ کی منظوری دے گی۔

E. ہر ماہ میں مجلس انتظامیہ کا کم از کم ایک اجلاس ہو گا۔

F. جماعت کے کام کو آسان بنانے کی غرض سے ہر نئی معیاد کے لئے مندرجہ ذیل کمیٹیاں تشکیل دے گی جن کے لئے چیئرمین کا انتخاب مجلس انتظامیہ کے اراکین میں سے ہی کیا جاسکے گا۔ نیز بوقت ضرورت کسی بھی سرپرست کو مجلس انتظامیہ کے اعزازی رکن کی حیثیت سے کسی بھی کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

1-زونل دفاتر کمیٹیاں
2-کمیونٹی سینٹر کمیٹیاں
3-سمادھان کمیٹی
4 -سماجی بہبود کمیٹی
5-تعلیم و تربیت کمیٹی
6-لوازم کمیٹی
7-اشاعت کمیٹی
8-انٹرل آڈٹ کمیٹی
9-قبرستان کمیٹی
10-بس کمیٹی
11-حج و مذہبی کمیٹی
12-ہاؤسنگ و تعمیراتی کمیٹی
13-الیکشن کمیٹی
14-اسپورٹس کمیٹی
15-آئین کمیٹی
16-آئی ٹی کمیٹی
17-پارک کمیٹی
18-مردم شماری کمیٹی
19-شعبہ روزگار کمیٹی
20-ہیلتھ کمیٹی
21-کنونشن کمیٹی

G. مجلس انتظامیہ حسب ضرورت مزید کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی اور اس طرح تشکیل شدہ کمیٹیوں کو ختم کرسکے گی۔

H. جماعت کے مفاد کے پیشِ نظر کسی بھی قسم کا مشروط یا غیر مشروط فنڈ یا ٹرسٹ قائم یا رد کرنے کی کسی بھی رکن یا کمیٹی عہدیدار کو ہدایت جاری کر سکے گی۔

I. کسی بھی کونسل سے منتخب رکن کے استعفٰی موصول ہونے کے بعد آنے والے اجلاس میں منظور یا مسترد کرسکے گی یا کسی اور وجہ سے خالی ہونیوالی نشست کو اندرونِ (30) یوم پُر کرنے کی ہدایت چیئرمین الیکشن کمیٹی کو کرسکے گی۔ نیز اگر بقیہ میعاد چھ (6) ماہ سے کم ہو تو ایسی صورت میں کونسل کے انتخابات کی ضرورت نہیں ہوگی اور مجلس انتظامیہ کو مکمل طور پر تصور کیا جائے گا۔

J. مجلس انتظامیہ بغیر تحریری اطلاع کے مسلسل تین اجلاسوں بمعہ ہنگامی اجلاس میں غیر حاضر رہنے والے ارکان کو مجلس انتظامیہ کی رکنیت سے خارج کرسکے گی۔

K. ہر مالیاتی سال کے اختتام پر اندرون دو (2) ماہ میں جماعت کی کارکردگی رپورٹ، مالیاتی گوشوارے تیار کرکے منظوری کے لئے مجلس عامہ کے اجلاس میں پیش کرنے کی غرض سے کونسل میں پیش کرے گی اور ہر دو سالہ میعاد کے اختتام سے پہلے آئندہ انتخابات کی تاریخ اور مقام کا تعین کرے گی اور انتخابات کا طریقہ کار طے کرے گی۔ نیز انتخابات کے قواعد وضوابط، ضابطہ اخلاق وغیرہ کی منظوری بھی دی جاسکے گی۔

L. غیر منقولہ املاک خریدنے، فروخت کرنے، کرائے پر اٹھانے یا لینے، ان کی مرمت اور آرڈیزی یا پریفرنس شیئرز، ڈبینچر، ہنڈیاں، قرضہ جات، فرنیچر ودیگر املاک خریدنے، فروخت کرنے، کرائے پر اٹھانے، ٹرانسفر کرنے اور تبادلہ کرنے کرنے کے جملہ اختیارات کی حامل ہوگی۔ تاہم نئے سرے سے تعمیرات کی حتمی منظوری کونسل سے لے سکے گی۔

M. جماعت کی آمدنی میں اضافے کی غرض سے عام استعمال کا سامان خرید کر اسے کرائے پر چلاسکے گی یا فروخت کرسکے گی۔

N. مناسب اجرت پر میت کی تجہیز و تکفین کا انتظام کرے گی اور دیگر خدمتی امور انجام دے سکے گی یا انہیں بند کرسکے گی۔

O. برادری میں مروجہ شرعی طور پر ناپسندیدہ رسومات کے خاتمے اور فضول اخراجات واسراف کی روک تھام کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کی کوشش کرے گی اور اس سلسلے میں قوانین مرتب کرسکے گی۔

P. جماعت کے ارکان کے گھریلو وازدواجی تنازعات، معاشرتی جھگڑے اور اس قسم کے تمام دیگر مسائل کو حل کرنے کی غرض سے آئین میں دیئے گئے قوانین کے علاوہ مزید ضروری قوانین مرتب کرسکے گی اور وقتاً فوقتاً ان میں تبدیلیاں کرسکے گی۔

Q. برادری میں ہونیوالی منگنی ونکاح اور پیدائش واموات کا ریکارڈ مرتب کرنے، رسید وتصدیق نامہ جاری کرنے کے علاوہ اس سلسلے میں فیس وغیرہ وصول کرنے کے معاملات طے کرسکے گی نیز تمام تر معاشرتی امور حیات کو باآسانی چلانے کی غرض سے مناسب قوانین مرتب کرسکے گی اور جماعت کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جو بھی مناسب محسوس کرے گی تادیبی اقدامات کرسکے گی۔

R. دو سالہ میعاد کے اختتام پر آئین کی شق B-3 کے تحت نئی میعاد کے صدارتی اور مجلس انتظامیہ کے انتخابات کروائے گی اور سالانہ اجلاس عام بلانے کے لئے تاریخ اور مقام کا تعین کرے گی۔ نیز نئے صدر کی حلف برداری تک مجلس انتظامیہ کام جاری رکھ سکے گی۔

S. سمادھان کمیٹی کے فیصلے سے نامطمئن ارکان (فریقین) کی اپیلوں اور درخواستوں کا فیصلہ کریگی۔

T. ذیلی کمیٹیوں کی رپورٹ حاصل کر کے ان پر غور خوض کے بعد مناسب کاروائی کرے گی اور کسی بھی رکن کے خلاف تادیبی کاروائی کی سفارشات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے گی۔

U. جماعت کی طرف سے جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری۔ سے جماعت کے کسی بھی کام کے سلسلے میں کیس دائر کر سکے گی اس طرح جماعت کے خلاف کیس دائر ہونے کی صورت میں عدالتوں میں دفاع کر سکے گی یا کسی کو اس امر کا مجاز قرار دے سکے گی یا برخواست کر سکے گی۔

V. حسب ضرورت وفود ترتیب دے سکے گی اور اس سلسلے میں اخراجات برداشت یا منظور کر سکے گی۔

W. صدر کے نامزد کردہ ارکان کے علاوہ مجلس انتظامیہ کے ارکان کے استعفٰی یا کسی اور وجہ سے خالی ہونیوالی نشست کو اندرونِ تیس (30) یوم میں پُر کرنے کی سفارش کونسل کو کرے گی۔

X. میمن برادری کا کوئی نمائندہ یا مرکزی انجمن قائم ہو تو اس کے ساتھ تعاون کر سکے گی اور اس میں اپنے نمائندے مقرر کر سکے گی نیز جماعت کے کسی مخصوص مقصد کے تحت کسی کو بھی سماجی، مذہبی یا خدمتی جماعت سے تعاون کرتے ہوئے اس میں اپنے نمائندے نامزد کر سکے گی۔

Y. مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں پیش کردہ سمادھان کمیٹی کے یا دیگر ایسے معاملات جس میں رکن مجلس انتظامیہ بذات خود یا اس کے بہن و بھائی یا بیٹی و بیٹا فریق ہوں تو وہ ان اجلاسوں کے متعلقہ معاملات میں کسی بھی حیثیت سے شرکت نہیں کر سکے گا۔

Z. مجلس عامہ اور کونسل کو جو بھی اختیارات حاصل ہیں ان کے علاوہ تمام اختیارات جن کا ذکر ان قواعد وضوابط میں موجود نہیں مجلس انتظامیہ کو حاصل ہوں گے۔ نیز اس کا اطلاق معطل شدہ ممبر کی بحالی پر لاگو نہیں ہو گا۔

A1 آئین میں کی جانیوالی ترامیم اور کونسل کے اجلاس سے ردوبدل کرنے کے بعد یا من وعن مجلس عامہ میں بغرض منظوری پیش کرے گی۔

A2 رجسٹرڈ ارکان کی جانب سے موصول شدہ قرار دادیں اگر مناسب محسوس ہوں تو منظور کرنے کے بعد کونسل اور مجلس عامہ کے اجلاس میں پیش کر سکے گی۔

A3 جماعت کے انتخابات کے سلسلے میں آئین میں موجود قوانین کے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے قواعد وضوابط، ضابطہ اخلاق اور نظم ونسق کی بنیاد پر الیکشن کمیٹی کے ذریعے الیکشن کروائے گی۔

A4 کسی بھی امور کے متعلق مزید قواعد وضوابط مرتب کر کے اس کی منظوری بھی دے سکے گی۔

A5 کونسل اور مجلس عامہ سے ملنے والی تجاویز پر غور وخوص کے بعد فیصلہ کریگی۔

A6 صدر کی جانب سے کسی بھی منتخب شدہ رکن مجلس انتظامیہ کی غیر تسلی بخش کارکردگی پر پیش کردہ تجاویز پر غور وخوص کے بعد دو تہائی اکثریت سے فیصلہ کریگی اور اس فیصلے کی توسیع کونسل سے منظور کرائی جائے گی۔منظوری کے بعد، خالی ہونیوالی نشست کو اندرونِ (30) یوم پُر کرنے کی ہدایت چیئر مین الیکشن کمیٹی کو کر سکے گی۔

18-کونسل کے اختیارات وفرائض:

A. مجلس انتظامیہ کی طرف سے پیش ہونیوالے امور پر غور وخوض کے بعد تجاویز پیش کرسکے گی اور مجلس انتظامیہ ان تجاویز پر غور وخوض کے بعد ہی حتمی فیصلہ کرے گی۔

B. مجلس انتظامیہ کے فیصلوں کے خلاف ہونیوالی اپیلوں کی سماعت کرے گی اور اجلاس میں موجود کونسلرز کی دو تہائی اکثریت سے فیصلہ صادر کرے گی۔ نیز کونسل کے فیصلے کو مجلس انتظامیہ کسی بھی نظر ثانی اپیل یا درخواست پر تبدیل نہیں کر سکے گی۔ مجلس انتظامیہ آئین کی شق نمبر 10-B کے تحت معافی نامہ آنے کی صورت میں فیصلہ صادر کرسکے گی اور اسکی آگاہی آنے والے کونسل اجلاس میں دیں گی۔

C. مجلس انتظامیہ کی کونسل سے منتخب شدہ میں سے خالی ہونیوالی نشست کو پُر کرنے کے لئے کونسل کے متعلقہ اجلاس میں موجود ارکان میں سے انتخابات کرائے گی۔

D. مجلس انتظامیہ کی جانب سے منظور اور پیش کردہ جماعت کی کارکردگی رپورٹ اور مالیاتی گوشوارے منظور کر کے یا اس میں ردوبدل کرنے کے بعد مجلس عامہ (جنرل باڈی) کا اجلاس طلب کرنے کی مجلس انتظامیہ کو سفارش کرے گی اور مجلس انتظامیہ کی طرف سے پیش کئے جانیوالے انتظامی امور پر اپنی رائے دے سکے گی۔

E. ہر نئی میعاد کے پہلے مجلس عامہ کے اجلاس میں صدر منتخب ہونے کے بعد کھندیوں کے نمائندگان پر مشتمل کونسل اجلاس میں حاضر ارکان میں سے مجلس انتظامیہ کے لئے بیس(20) سے زیادہ امیدوار ہونے کی صورت میں انتخابات کے ذریعے بیس(20) ارکان کو منتخب کیا جائے گا اور ہر کونسلر کو بیس(20) نشستوں پر ووٹ کا اندارج کرنا لازم ہوگا بصورت دیگر متعلقہ کونسلر کا ووٹ مسترد ہو جائے گا۔

F. اعزازی جنرل سیکرٹری دورانِ میعاد میں بغیر تحریری اطلاع کے تین کونسل اجلاس میں غیر حاضر رہنے والے کونسلروں کے بارے میں کونسل کو آگاہ کریں گے اور کونسل کی منظوری سے متعلقہ کھندیوں کے جنرل سیکرٹری کو اس امر کے بارے میں آگاہ کریں گے کہ متعلقہ کونسلر کو تبدیل کر کے اپنی کھندی کے لئے نئے کونسلر (نمائندے) کو نامزد کریں۔

G. مجلس انتظامیہ کی طرف سے موصولہ آئینی ترمیمات ردوبدل کے ساتھ یا من و عن مجلس عامہ میں پیش کرنے کی مجلس انتظامیہ کو ہدایت کرے گی۔

H. کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ سادھان کمیٹی کے یادیگر ایسے معاملات جس میں رکنِ کونسل بذاتِ خود یا اس کے بہن و بھائی یا بیٹی و بیٹا فریق ہوں تو وہ ان اجلاسوں کے متعلقہ معاملات میں کسی بھی حیثیت سے شرکت نہیں کر سکے گا۔

I. انتخابات سے ایک(1) ماہ قبل لوازم کمیٹی سے جاری کردہ فہرست میں موجود کونسلر ہی مجلس انتظامیہ کے انتخابات میں حصہ لے سکیں گے اور حقِ رائے دہی استعمال کر سکیں گے۔ نیز ووٹر لسٹ میں شامل کونسلر اگر کسی بھی وجہ سے اپنی کونسلرشپ سے مستعفی ہو جائیں، تو وہ آئین کی شق 11-C کے تحت صدر کی جانب سے نامزد کردہ پندرہ(15) ارکان میں شامل نہیں ہو سکیں گے۔

J. مجلس انتظامیہ کے انتخابات کو غیر جانبدار بنانے کے لئے ہر قسم کے پینل بنانے پر پابندی ہوگی۔

19- مجلس عامہ کے اختیارات و فرائض:

A. کونسل اور مجلس انتظامیہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً پیش کی جانیوالی تجاویز کردہ آئینی ترمیمات غور و خوض کے بعد ردوبدل کے ساتھ یا من و عن منظور کرے گی۔

B. مجلس انتظامیہ اور کونسل کے توسط سے وقتاً فوقتاً پیش ہونیوالے امور پر غور و خوض کے بعد اجلاس میں موجود رجسٹرڈ اراکین کی دو تہائی اکثریت سے فیصلہ صادر کرے گی۔

C. استعفیٰ یا کسی اور وجہ سے خالی ہونیوالے صدر کے عہدے کو پُر کرے گی۔

D. جماعت کا مالیاتی سال ختم ہونے پر اندرونِ تین (3) ماہ میں مجلس انتظامیہ کے طے کردہ وقت پر سالانہ مجلس عامہ کا اجلاس منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور انجام دیئے جائیں گے۔

1- اندرون دو (2) ماہ میں مجلس انتظامیہ کی جانب سے کونسل کی معرفت پیش کردہ جماعت کی کارکردگی رپورٹ، مالیاتی گوشوارے اور گذرشتہ مالیاتی سال کے گوشوارے کی بحالی۔

2- اگر اس سال کے خاتمے پر میعاد بھی ختم ہو تو تیسرے ماہ میں آئندہ میعاد کے صدر کے انتخابات سے متعلقہ امور کی انجام دہی۔

3- جماعت کے رجسٹرڈ ارکان کی طرف سے کونسل کی معرفت وصول ہونیوالی تحریری قراردادوں پر غور و خوض کے بعد فیصلے۔

4- صدر/چیئر مین کی اجازات سے دیگر امور پر غور و خوض کرنا اور اجلاس میں موجود رجسٹرڈ اراکین کی سادہ اکثریت کی جانب سے آئی ہوئی سفارشات کو اگر مناسب سمجھے تو مجلس انتظامیہ میں پیش کرنا اور اُس سے متعلق فیصلہ کرنا اور کونسل کو اسکی آگاہی دینا۔

5- صدارتی انتخابات کے بعد چیئر مین الیکشن کمیٹی نومنتخب صدر سے اندرون سات (7) یوم میں حلف لے سکے گا۔

20- کمیٹیوں کی حدود کار:

A. جماعت کی کمیٹیاں آئین کی شق نمبر F-17 کے تحت ہوں گی اور تمام کمیٹیاں نئے صدر کی حلف برداری کے بعد مجلس انتظامیہ کے پہلے اجلاس تک کام جاری رکھ سکے گی۔

B. ہر کمیٹی میں صدر، جنرل سیکرٹری اور چیئر مین کے علاوہ کمیٹی رجسٹرڈ ارکان کی کم سے کم تعداد پانچ (5) اور زیادہ سے زیادہ بیس (20) ہوگی اور کمیٹی کے تمام ارکان چیئر مین کے روبرو غیر جانبداری، وفاداری، لگن اور جذبہ ایثار کے ساتھ برادری کے لئے کام کرنے کا حلف آئین کی شق نمبر 31 کے تحت اٹھائیں گے اور خلاف ورزی کی صورت میں آئین کے مطابق تادیبی کاروائی ہوگی۔

C. کسی بھی کمیٹی کا رکن بغیر پیشگی اطلاع کے تین ایجنڈا اجلاسوں میں غیر حاضر رہے گا تو اس کی کمیٹی کی رکنیت جاری نہ رہے گی۔

D. ہر کمیٹی کے ایجنڈا اجلاس کے لئے کل اُرکان کی تعداد کا کم از کم ایک تہائی ارکان کا کورم درکار ہوگا۔

E. ہر کمیٹی کا ہر ماہ کم از کم ایک اجلاس ہوگا اور ہر کمیٹی اپنے ہر اجلاس کی کاروائی مجلس انتظامیہ کو پیش کرتی رہے گی۔

F. ہر کمیٹی اپنے زیرِ انتظام منقولہ یا غیر منقولہ املاک کا مکمل ریکارڈ رکھے گی اور مجلس انتظامیہ کی منظوری کے بغیر کسی بھی املاک کی خرید و فرخت نہیں کر سکے گی اور نہ ہی اسے پٹے یا رہن رکھ سکے گی اور نہ ہی کسی اقتصادی معاملے میں غور کر سکے گی۔

G. کوئی بھی کمیٹی مجلس انتظامیہ کی منظوری کے بغیر فنڈ قائم نہیں کر سکے گی اور نہ ہی چندہ وصول کر سکے گی اور نہ ہی کسی قسم کے قرضہ جات کی لین دین کر سکے گی۔

H. ہر کمیٹی کا چیئرمین اپنی کمیٹی کے ارکان کی نامزدگی کرنے کے کیلئے اعزازی جنرل سیکرٹری سے مشاورت کرے گا۔

I. کسی بھی کمیٹی کے کسی بھی رکن کے استعفیٰ کی منظوری کا اختیار متعلقہ کمیٹی کے چیئرمین کو حاصل ہو گا۔

J. کمیٹی کے متعلقہ امور کے سلسلے میں برادری کے تمام اراکین کو آگاہی دینے یا رائے طلب کرنے کے لئے کمیٹی چیئرمین سرکلر یا پمفلٹ اعزازی جنرل سیکرٹری کی منظوری کے بعد اس کی تشہیر اور جاری کر سکے گا۔

K. کمیٹیاں اہم امور مجلس انتظامیہ کی منظوری سے طے کر سکیں گی۔

L. کمیٹی چیئرمین کسی بھی کمیٹی رکن کی غیر تسلی بخش کارکردگی پر اس کو تبدیل کروا سکے گی۔

M. کمیٹیاں اپنے پروگرام کے تمام اخراجات کی ادائیگی مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کروا سکیں گی۔

N. ہر کمیٹی کا چیئرمین میعاد مکمل ہونے یا مستعفی ہونے کے بعد اعزازی جنرل سیکرٹری کو اپنی کمیٹی کے تمام ریکارڈز اور متعلقہ دستاویزات باقاعدہ طور پر حوالے کر کے تحریری تصدیق حاصل کرے گا۔

O. مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کوٹیشن کے ذریعے ضروری سامان کی خریداری کر سکے گی۔

21-کمیٹیوں کے اختیارات و فرائض:

مختلف کمیٹیوں کے اختیارات و فرائض درج ذیل ہوں گے۔

A. زونل دفاتر کمیٹیاں:

1- مجلس انتظامیہ کے مقرر کردہ مقامات پر مرکزی دفتر کے نعم البدل کے طور پر کام کرتے ہوئے ان تمام سہولیات کا انتظام کرے گی جو کہ مرکزی دفتر کے قرب و جوار میں رہائش پزیر اراکین کو حاصل ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

a- مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کسی بھی قسم کی رسیدیں جاری کرنا۔

b- میت کی تدفین کی غرض سے رسید جاری کرنا۔

c- بسوں کی بکنگ و دیگر امور پر اہتمام مرکزی دفتر کے تعاون سے کرنا۔

2- جماعت کے زیر ملکیت متعلقہ زونل دفاتر کے علاقوں میں تمام منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کا انتظام سنبھالے گی اور مجلس انتظامیہ کے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ کرائے ان سے وصول کرے گی نیز مجلس انتظامیہ کی منظوری سے ضروری سامان خرید سکے گی اور غیر ضروری سامان فروخت کر سکے گی۔

3- متعلقہ زونل دفاتر کے علاقوں میں مردوں اور عورتوں کی میتوں کو غسل دینے والوں کا انتظام کر سکے گی اور مجلس انتظامیہ کی طرف سے مقرر حق خدمت (چارجز) نافذ کر سکے گی۔

4- تجہیز و تکفین سے متعلقہ تمام سامان اور ڈیکوریشن کی دستیابی کا انتظام کر سکے گی۔

B. کمیونٹی سینٹر کمیٹیاں:

جماعت کے زیر ملکیت مندرجہ ذیل کمیونٹی سینٹر کمیٹیاں ہوں گی۔

1- حسین ابراہیم اسپورٹس کمپلیکس کمیٹی (حسین آباد)

2- اوکھائی میمن جماعت خانہ کمیٹی (میمن سوسائٹی)

A1 حسین ابراہیم اسپورٹس کمپلیکس کمیٹی اور اوکھائی میمن جماعت خانہ کمیٹی مجلس انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ تمام منقولہ و غیر منقولہ املاک کا انتظام سنبھالے گی اور مجلس انتظامیہ کے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ کرائے وصول کرائے گی۔ نیز مجلس انتظامیہ کی منظوری سے ضروری سامان خرید سکے گی اور غیر ضروری سامان فروخت کر سکے گی۔

A2 آئین کی شق نمبر G-17 کے تحت قائم ہونیوالے نئے کمیونٹی سینٹر کی کمیٹی تشکیل دینے کا اختیار مجلس انتظامیہ کو حاصل ہوگا اور متعلقہ کمیٹی مندرجہ بالا شق کے تحت انتظام سنبھالے گی اور امور انجام دے گی۔

C. سمادھان کمیٹی:

1- جماعت کے ارکان کے گھریلو ازدواجی تنازعات، معاشرتی جھگڑے اور اس قسم کے تمام دیگر مسائل پر کھندیوں کے توسط سے آئی ہوئی درخواستوں کو آئین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قواعد و ضوابط کی روشنی میں حل کر کے فیصلہ صادر کرے گی جو کہ ہر فریق کو قبول کرنا لازم ہوگا۔

2- چیئرمین، کمیٹی میں ہونیوالے فیصلوں، پیچیدہ معاملات اور کارکردگی رپورٹ ہر ماہ مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں پیش کرے گا اور متعلقہ امور کی منظوری کے لئے سفارشات پیش کرے گا۔

-3 ہر کیس کا مکمل ریکارڈ رکھے گی اور اجلاس کی کاروائیوں کی ضروری یادداشتیں مرتب کرے گی۔ نیز شرعی معاملات میں درپیش رہنمائی کے لئے علمائے کرام سے رابطہ کرے گی۔

-4 درخواست موصول ہونے پر فوری مصالحت کے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے مصالحت کی کوششیں کرے گی اور خلع وطلاق کے معاملات کی روک تھام کے لئے بھرپور کوششیں کرے گی۔ نیز شرعی، قانونی، اخلاقی اور طبّی لحاظ سے اس رشتے کو قائم رکھنا مناسب نہ ہو تو جماعت کے آئین اور شریعت کے مطابق معاملے کو حل کرے گی۔

-5 کمیٹی کی سماعتوں میں پیش ہونیوالے کسی بھی فریق (خاتون ہونے کی صورت میں اُن کے سرپرست) اوران کے نمائندوں کے عدم تعاون یانامناسب رویے کی تحریری آگاہی مجلس انتظامیہ کوفراہم کرکے جماعت کے آئین کی شق نمبر 9 کی E,C اور G کے تحت کاروائی کرسکے گی، جس میں معطلی کی کم ازکم میعاد ایک (1) سال یازیادہ سے زیادہ دو (2) سال ہوگی۔

-6 کمیٹی میں پیش کردہ سماعتوں کے ایسے معاملات جس میں کمیٹی کا کوئی رکن بذاتِ خود یااس کے بہن وبھائی یابیٹی وبیٹافریق ہوں تووہ ان سماعتوں یااجلاسوں کے متعلقہ معاملات میں کسی بھی حیثیت سے شرکت نہیں کرسکے گاالبتہ ضرورت محسوس ہونے پر اس کا موٴقف لیاجاسکتاہے۔

-7 فریقین کے درمیان ہونے والے مصالحت کے معاملات کے علاوہ بعدازیادورانِ سماعت طلاق کے بعد لین ودین سے متعلق دعوؤں کے لئے کمیٹی کو جو مناسب لگے گااس کا حل نکالے گی جسے لازمی طورپردونوں فریقین کو قبول کرناہوگا۔ نیز کیس کسی عدالت میں جانے کی صورت میں مجلس انتظامیہ اور متعلقہ کھندیوں کے عہدیداران کواس امر کی اطلاع فراہم کرنے کے بعد فائل بند کردی جائے گی۔

-8 سمادھان کمیٹی کو یہ اختیار بھی حاصل ہوگا کہ دونوں فریقین کے بیانات سننے کے بعد مصالحت نہ ہونے کی صورت میں جماعت کے آئین کی پاسداری نہ کرنے والے کسی بھی فریق (خاتون ہونے کی صورت میں اُن کے سرپرست) اوراگر مذکورہ فریق کے والدین یاسرپرست ودیگر متعلقہ افراد بھی ملوث ہوئے تو تحریری آگاہی مجلس انتظامیہ کوفراہم کرکے جماعت کے آئین کی شق نمبر 9 کی E,C اور G کے تحت تادیبی کاروائی کرسکے گی، جس میں معطلی کی کم ازکم میعاد ایک (1) سال یازیادہ سے زیادہ دو (2) سال ہوگی۔

-9 تمام ارکان پرلازم ہوگا کہ وہ آئین کی شق I-8 کے تحت اقرارنامہ جمع کروائیں کہ خدانخواستہ کوئی بھی تنازعہ پیداہونے کی صورت میں فوری طورپر کھندی سے رجوع کریں گے اور کسی مثبت نتیجے پر نہ پہنچنے کی صورت میں کسی بھی قسم کے منفی اقدام سے

پہلے جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری کی معرفت سمادھان کمیٹی سے فوری رجوع کریں گے بصورت دیگر سمادھان کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ مذکورہ رکن کے خلاف بعداز طلاق کی درخواست موصول ہونے کی صورت میں آئین کی شق نمبر 9 کی C اور E کے تحت تادیبی کاروائی کرسکے گی، جس میں معطلی کی کم از کم میعاد دو (2) سال یا زیادہ سے زیادہ تین (3) سال ہو گی۔

10- سمادھان کمیٹی آئین میں دیئے گئے قوانین کے علاوہ مزید قواعد وضوابط مرتب کرکے مجلس انتظامیہ کو آئین کی شق نمبر P-17 کے تحت منظوری کے لئے پیش کر سکے گی۔

11- اگر جماعت کے کسی بھی رکن کا ازدواجی یا گھریلو تنازعہ پیدا ہو تو وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق وہ جماعت کے جاری کردہ اختیار نامہ آئین کی شق نمبر 33 کے تحت اور درخواست فارم پر دستخط کرکے اس کے ساتھ شکایات پر مبنی تحریری درخواست کی دو کاپیاں بنام اعزازی جنرل سیکریٹری جماعت کو ارسال کرے۔ کیس رجسٹرڈ ہو جانے کے بعد کوئی بھی فریق اپنی جانب سے داخل کردہ درخواست میں کسی بھی قسم کی ترامیم نہیں کرا سکے گا۔

12- دستخط شدہ اختیار نامہ بمعہ درخواست فارم موصول ہونے پر چیئرمین سمادھان کمیٹی کیس کا اندراج (رجسٹرڈ) کرکے اندرونِ دس (10) یوم میں فریق ثانی اوران کی کھندی کے کونسلرز کو اس کی اطلاع دینے کے ساتھ فریق ثانی اوران کے کھندی کونسلر کے ہمراہ جماعت کے دفتر میں طلب کرکے اختیار نامہ پر دستخط کرنے اور اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت دیں گے۔

13- اگر فریقِ ثانی اور ان کی کھندی کے کونسلرز کو تین (3) دفعہ اطلاع دینے کے بعد بھی فریق ثانی اور کھندی کونسلر اندرونِ دس (10) یوم میں جماعت کے دفتر میں دستخط شدہ اختیار نامہ داخل نہیں کرے گا یا حاضری سے انکار کرے گا یا کوئی عذر پیش کرے گا تو اس صورتحال میں کمیٹی مجلس انتظامیہ کو آگاہی دے کر آئین کی شق نمبر 9 کی C،E کے تحت تادیبی کاروائی کرسکے گی، جس میں معطلی کی کم از کم میعاد تین (3) سال یا زیادہ سے زیادہ چار (4) سال ہوگی اور اس کی تشہیر بھی کی جائے گی۔

14- دونوں فریقین کی جانب سے دستخط شدہ اختیار نامہ حاصل ہونے کے بعد سمادھان کمیٹی میں اس کیس کی دونوں فریقین سے باقاعدہ سماعتیں شروع کردی جائیں گی۔

15- مصالحت کے لئے ہر فریق کو اپنی کھندی اور خاندان سے کم از کم دو (2) ارکان کو اپنا نمائندہ (ان کے کوائف اور دستخط اختیار نامہ لازمی ہوں گے) مقرر کرنا ہوگا جس میں سے ایک نمائندہ کھندی کا کونسلر لازمی ہوگا اور نمائندے جو بھی فیصلہ سمادھان کمیٹی کی مشاورت سے طے کریں گے اس فیصلے پر ہر فریق کو لازمی طور پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔

16- ہر سماعت میں ہر فریق کو کمیٹی کے سامنے پیش ہونے پر یادداشت کے صفحے پر دستخط کرنا ضروری ہوگا اور سمادھان کمیٹی ہر سماعت کی تحریری اطلاع (ایمرجنسی میں موبائل کال کے ذریعے کم از کم 24 گھنٹے قبل) فریق اور متعلقہ کھندی کونسلر (جن کے کوائف اور دستخط اختیار نامہ پر ہوں گے) کو ارسال کرے گی۔ نیز مسلسل تین (3) سماعتوں میں شرکت نہ کرنے والے کونسلر کی اطلاع متعلقہ کونسلر کھندی صدر اور جنرل سیکرٹری کو دی جائے گی کہ مذکورہ کھندی کونسلر کو شرکت کرنے کے لئے پابند کیا جائے۔

17- ضرورت محسوس ہونے پر سمادھان کمیٹی کو خواتین سمادھان وفد تشکیل دینے کا اختیار ہوگا (جو کہ برادری کی تجربہ کار، مخلص اور شادی شدہ خواتین پر مشتمل ہوگی) اور اس وفد کے ذمے فریق (خاتون) سے رابطہ کرکے انکے مؤقف کو تحریری شکل میں مرتب کرکے سمادھان کمیٹی کو ارسال کرنا ہوگا۔ نیز فریق (خاتون) کو شرعی ترغیبات کے ذریعے مصالحت پر آمادہ کرانے میں سمادھان کمیٹی کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔

18- کیس کے اندراج (رجسٹرڈ) ہونے کے بعد یا دوران سماعت ہونے پر اگر کوئی بھی فریق فائل بند کروانا چاہے تو دونوں فریقین کی تحریری رضامندی ضروری ہوگی اور ان پر متعلقہ کھندی کونسلر (جن کے کوائف اور دستخط اختیار نامہ ہونگے) کے دستخط بھی لازمی ہوں گے۔

19- اگر کوئی بھی فریق سمادھان کمیٹی کی مقرر کردہ متواتر تین (3) سماعتوں میں غیر حاضر رہے گا یا غیر حاضری کوئی مناسب وجوہات بیان نہ کرسکا تو سمادھان کمیٹی اس کی تحریری اطلاع اس کے کھندی صدر اور جنرل سیکرٹری کو ارسال کرے گی اور اگر کھندی صدر اور جنرل سیکرٹری کی جانب سے اطلاع موصول ہونے کے باوجود بھی مذکورہ رکن سمادھان کمیٹی میں پیش نہیں ہوتا تو کمیٹی مجلس انتظامیہ کو آگاہی دے کر آئین کی شق نمبر 9 کی E.C کے تحت تادیبی کاروائی کرسکے گی، جس میں معطلی کی کم از کم میعاد پانچ (5) سال یا زیادہ سے زیادہ چھ (6) سال ہوگی۔

20- بعد از یا دورانِ سماعت طلاق کی صورت میں متاثرہ فریق (خاتون) کو حق مہر، نان ونفقہ اور تحریری طلاق نامہ (اسٹامپ پیپر پر) فریق ثانی (مرد حضرات) کو جہیز کے سامان کے لین ودین سے پہلے لازمی طور پر دینا ہوگا اور بچوں کی حوالگی اور نان ونفقہ کے معاملات باہمی رضامندی سے طے کرنا ہوگا بصورتِ دیگر سمادھان کمیٹی جماعت کے آئین کے تحت مزید کاروائی کرتے ہوئے اضافی معطلی کم از کم دو (2) سال یا زیادہ سے زیادہ تین (3) سال کرسکے گی۔

21- دورانِ سماعت طلاق کی صورت میں جماعت کے قوانین سے انحراف کرنے والے رکن کے خلاف کمیٹی جماعت کے آئین کی شق نمبر 9 کی E،C کے تحت تادیبی کاروائی کر سکے گی، جس میں معطلی کی کم از کم میعاد پانچ (5) سال یا زیادہ سے زیادہ سات (7) سال ہوگی اور جس کی تمام تر ذمہ داری مذکورہ رکن پر عائد ہوگی۔

22- سمادھان کمیٹی کے فیصلے پر اگر کسی کو اطمینان نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ فیصلے کی کاپی موصول ہونے کے اندرونِ پندرہ (15) یوم، اپنے موقف پر مبنی ایک اپیل اعزازی جنرل سیکرٹری، اوکھائی میمن جماعت کے توسط سے مجلس انتظامیہ کے سامنے پیش کرنے کی غرض سے جماعت کے مرکزی دفتر میں ارسال کرے۔ مجلس انتظامیہ آئین کی شق S-17 کے تحت فیصلہ کرے گی۔

23- مجلس انتظامیہ کے فیصلے پر بھی اگر کسی کو اطمینان نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ فیصلے کے موصول ہونے پر اندرونِ بیس (20) یوم میں اپنے موقف پر مبنی ایک اپیل کونسل میں پیش کرنے کے لئے اعزازی جنرل سیکرٹری، اوکھائی میمن جماعت کے توسط سے جماعت کے مرکزی دفتر میں ارسال کرے۔ جسے کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش کر دیا جائے گا اور کونسل آئین کی شق نمبر 18-B کے تحت فیصلہ صادر کرے گی۔

24- سمادھان کمیٹی کی طرف سے سزا یافتہ افراد کے لئے وہ تمام سہولتیں بند کر دی جائیں گی جو کہ جماعت کے ارکان کو عموماً حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ جرمانہ کرنے اور مجلس انتظامیہ کی منظوری کے بعد اعزازی جنرل سیکرٹری، اوکھائی میمن جماعت کے توسط سے میمن برادری کے تمام اداروں کو اس کی آگاہی فراہم کی جائے گی اور اس کی بھرپور تشہیر بمعہ نام و تصویر بذریعہ پیغام رسالہ اور جماعت کی ویب سائٹ، جماعت کی بس کے تمام اسٹاپ، تمام ذیلی و زونل دفاتر، اسپورٹس کمپلیکس، جماعت خانہ اور کمیونٹی سینٹرز کے دفتر و مین گیٹوں پر آویزاں کی جائیں گی۔

25- ایسے کیس جس میں سمادھان کمیٹی اپنی مکمل جانچ پڑتال کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ لڑکی یا اُس کے سرپرست و دیگر متعلقہ افراد نے ایسے حالات پیدا کیے تھے، جس کی وجہ سے لڑکے نے طلاق دی تھی تو سمادھان کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ لڑکے کے خلاف کوئی بھی تادیبی کاروائی عمل میں نہ لاتے ہوئے لڑکی کے سرپرست و دیگر متعلقہ افراد کے خلاف تادیبی کاروائی کر سکے گی۔ جس میں معطلی کی سزا کم از کم دو (2) سال یا زیادہ سے زیادہ پانچ (5) سال ہوگی۔

26- سمادھان کمیٹی کیس رجسٹرڈ ہونے کے اندرون تین ماہ میں اُس کیس کا فیصلہ کرے گی۔ نیز مزید وقت کیلئے مجلس انتظامیہ سے اُس کیس کی منظوری حاصل کر سکے گی۔

D. سماجی بہبود کمیٹی:

1- یہ کمیٹی جماعت کے لاوارثوں، یتیموں، بیواؤں، اپاہجوں اور بیروزگاروں کی خبر گیری کرے گا۔

2- یتیم خانوں، نیز بیواؤں کے لئے گھریلو صنعت کی ترتیب گاہوں اور معذوروں کے لئے تعلیم اور دیگر حرفتوں اور روزگار کی سہولتوں کے مواقع پیدا کرے گی۔

3- جماعت میں مروجہ روسومات پر مناسب نظر رکھے گی اور غیر شرعی رسومات کے خاتمے اور احسن رواجوں کو رائج کرنے کے سلسلے میں مجلس انتظامیہ کو سفارشات پیش کرے گی۔

4- مجلس انتظامیہ کی منظوری سے برادری کے نوجوانوں پر مشتمل رضاکار گروپس کی تشکیل کر سکے گی۔

5- جماعت کے قائم شدہ (رجسٹرڈ) اسکاؤٹ گروپ کے معاملات کی نگرانی اور ترقی و ترویج کے لئے مناسب اقدامات کر سکے گی۔

6- اسکاؤٹ کورسز، بینڈ اور رضاکار کے تربیتی کورسز مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کرا سکے گی۔

7- مندرجہ بالا و دیگر سماجی اصلاحات و بہبود کے امور کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً مجلس انتظامیہ کی منظوری حاصل کر کے ان کو مستعدی سے انجام دے سکے گی۔

8- کونسلر کی تربیت کیلئے ورکشاپ کاانعقاد مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کر سکے گی۔

E. تعلیم و تربیت کمیٹی:

1- جماعت میں تعلیم اور فنی تعلیم کی ترویج کے لئے مناسب تحریک چلائے گی۔

2- ایسے تعلیمی اور فنی تعلیم کے منصوبے تیار کرے گی جو برادری کے ارکان کے لئے معاون ثابت ہوں اور انہیں کامیاب اور مقبول بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

3- طلباء کے لئے نصاب، کھیلوں کی ترتیب، ٹیکنکل اور کمپیوٹر و دیگر کورسز مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کروا سکے گی۔

4- حاجت مند طلباء کی مالی امداد کے لئے مجلس انتظامیہ کو سفارش پیش کرے گی اور امداد دلانے کی سعی کرے گی۔

5- تعلیمی اداروں کے لئے مجلس انتظامیہ سے منظوری حاصل کر کے عمارات اور دیگر بنیادی ضروریات کا انتظام کر سکے گی نیز تعلیم بالغان کی ترویج کے لئے تحریک چلائے گی اور کوچنگ سینٹر قائم کر سکے گی۔

6- طالبات کے لئے نصاب، گرلز گائیڈ، سلائی وکڑھائی، کوکنگ، زیبائش و آرائش ودیگر کورسز مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کروا سکے گی۔

7- مراکز اطفال تربیت (نرسریز) قائم کرے گی۔

8- سعد آباد اور دیگر علاقوں میں واقع جماعت کے زیر ملکیت املاک میں تعلیمی ادارے کے قیام کے لئے مخیر حضرات کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کرے گی اور مجلس انتظامیہ کی منظوری کے بعد قیام عمل میں لا کر اس کا انتظام جاری رکھ سکے گی۔

F. لوازم کمیٹی:

1- تمام ارکان کا ریکارڈ مرتب کرے گی اور جماعت کی باضابطہ اور منظور شدہ ویب سائٹ پر معلومات شائع کرنے کے لئے آئی ٹی کمیٹی سے رابطہ کرے گی اور اسے ہر ماہ یقینی بنائے گی۔

2- رجسٹرڈ ارکان سے سالانہ لوازم فیس کی وصولی کو مقرر وقت تک یقینی بنانے کی کوشش کرے گی اور اس سلسلے میں اعزازی جنرل سیکرٹری کو تفصیلات سے آگاہ کرے گی۔

3- ہر دو سال میعاد کے اختتام پر کھندیوں کے جنرل سیکرٹری کو نئے کونسلر کے ناموں اور کھندی میں موجود ارکان کی فہرست کی فراہمی کے لئے خطوط جاری کرے گی۔

4- صدارتی انتخابات سے کم از کم ایک (1) ماہ قبل تمام رجسٹرڈ ارکان سے سالانہ لوازم فیس کی وصولی کو یقینی بنا کر رجسٹرڈ ارکان کے ناموں بمعہ قومی شناختی کارڈ نمبر، جماعت کے ممبر شپ کارڈ نمبر اور تصاویر پر مشتمل فہرست اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے الیکشن کمیٹی کو ارسال کرے گی۔ اس فہرست میں موجود رجسٹرڈ ارکان ہی صدارتی انتخابات میں ووٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

5- رجسٹرڈ رکن کارڈ، کونسلر کارڈ اور مجلس انتظامیہ کے ارکان کے لئے جماعت کے کارڈ کے اجراء کو پندرہ (15) یوم میں یقینی بنائے گی۔

6- کونسل الیکشن سے کم از کم ایک (1) ماہ قبل تمام رجسٹرڈ کونسلرز کے ناموں بمعہ کونسلر کارڈ نمبر پر مشتمل فہرست اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے الیکشن کمیٹی کو ارسال کرے گی۔ اس فہرست میں موجود رجسٹرڈ کونسلرز ہی انتخابات میں حصہ لینے اور ووٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

7- رجسٹرڈ رکنیت سازی کارڈ، کونسلر کارڈ اور خواتین کارڈ کے لئے فارم کا مسودہ آئین کے تحت مرتب کرکے مجلس انتظامیہ کی منظوری سے اس کا اجراء کرے گی نیز اس فارم میں جماعت کے آئین کی مکمل پاسداری اور ختم نبوت ﷺ کے اقرار کا حلف نامہ لازمی جُز ہوگا۔ خواتین کارڈ فارم پر سرپرست کے دستخط اور جماعت کے ممبر شپ کارڈ کی کاپی لازمی طور پر درکار ہوگی۔

8- کمیٹی منگنی و نکاح کی رسید جاری کرتے وقت ارکان سے آئین کی شق I-8 کے تحت دستخط شدہ اقرار نامہ وصول کرے گی اور اس کا مکمل ریکارڈ مرتب کرے گی۔

9- جماعت کی کسی بھی کمیٹی کو درکار تعاون کے لئے اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے مکمل اور بروقت تعاون فراہم کرے گی۔

G. اشاعت کمیٹی:

1- اوکھائی میمن جماعت کو دیگر جماعتوں میں ہر دلعزیز مقام کے حصول کے لئے جماعت کی سرگرمیوں کی موثرانداز میں تشہیر کرسکے گی۔

2- جماعت کی سرگرمیوں سے برادری کو آگاہ کرنے کے لئے کم از کم تین ماہ میں جرائد کی اشاعت (سہ ماہی پیغام) کے امور کو ممکن بنا سکے گی۔

3- برادری میں تعلیمی سرگرمیوں اور غیر نصابی امور میں نوجوانوں کی دلچسپی کے لئے جرائد میں مواد شائع کرسکے گی۔

4- جماعت کی سالانہ کارکردگی رپورٹ اور آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے مجلس عامہ سے منظوری کے بعد اعزازی جنرل سیکرٹری اور خازن کے تعاون سے شائع کرا سکے گی۔

5- برادری کے ہر فرد میں قوتِ تحریر کے حصول کے لئے مختلف قسم کے اقدامات کرسکے گی۔

6- جماعت کی تمام کمیٹیوں سے اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے سہ ماہی بنیاد پر رپورٹ طلب کرسکے گی اور اعزازی جنرل سیکرٹری کی اجازات سے اس کی اشاعت کرسکے گی۔

7- جماعت کی باضابطہ اور منظور کردہ ویب سائٹ کے ذریعے جماعت کے امور تازہ خبریں اور معلومات صدر اور اعزازی جنرل سیکرٹری کی اجازات سے ہی کوئی بھی خبر، خط اور ویڈیو کی اشاعت آئی ٹی کمیٹی کے تعاون سے کرسکے گی۔

8- جماعت کی تمام آفیشل سوشل میڈیا پیجز پر صدر اور اعزازی جنرل سیکرٹری کی اجازات سے ہی کوئی بھی خبر، خط اور ویڈیو کی اشاعت کرسکے گی۔

H. انٹرنل آڈٹ کمیٹی:

1- خازن کے بنائے ہوئے جماعت کے تمام مالیاتی گوشواروں، بلوں، رسیدوں، واؤچروں، متعلقہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرے گی اور خازن کو اپنی تجاویز سے کسی بھی قسم کی خامیوں کو دور کرنے کی نشاندہی کرسکے گی۔

2- ہر تین ماہ بعد مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں تمام مالیاتی گوشواروں کے علاوہ مجلس انتظامیہ میں متعلقہ امور پر ہونیوالے کسی بھی اعتراض کی مکمل جانچ پڑتال کی تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ جس میں اپنی تجاویز سے کسی بھی قسم کی خامیوں کو دور کرنے کی نشاندہی کر سکے گی۔

3- خازن کے ساتھ مل کر ایکسٹرنل آڈیٹر کمپنی سے میزانیہ کا آڈٹ کر سکے گی۔

4- مجلس انتظامیہ کی ہدایت کے مطابق مالی یا اقتصادی امور کے متعلق کسی بھی کام کو انجام دے سکے گی۔

I. قبرستان کمیٹی :

1- قبرستان سے متعلقہ تمام امور کی دیکھ بھال کرے گی۔ نیز اوکھائی میمن برادری کی اُن خواتین کے انتقال کے بعد، جن کی شادیاں غیر برادری میں ہوئی ہیں، اگر اُن کے سرپرست یا رشتہ دار جو اوکھائی میمن جماعت کے رکن ہوں، جماعت کے قبرستان میں تجہیز و تکفین کے لیے درخواست کریں، تو اوکھائی میمن جماعت کو تحریری طور پر تصدیق کرنی ہوگی کہ مرحومہ کے سسرال کا تعلق اہل سنت والجماعت سے تھا۔ اس تصدیق کے بعد، جماعت کے اعزازی سیکرٹری کی ہدایت پر قبرستان کمیٹی اوکھائی میمن قبرستان میں میت کی تجہیز و تکفین کا انتظام کرے گی۔ نیز مرحومہ کی تختی پر والد کا نام بمعہ کھندی درج ہونا لازم ہوگا۔

2- مردوں اور عورتوں کی میتوں کو غسل دینے والوں اور گورکن کا انتظام زونل دفاتر کمیٹیوں اور کمیونٹی سینٹر کمیٹی کے تعاون سے کر سکے گی۔

3- لاوارث میتوں کی تجہیز و تکفین کا انتظام کر سکے گی۔

4- تجہیز و تکفین سے متعلقہ امور میں ذیلی و زونل کمیٹیوں سے تعاون کرے گی نیز تدفین کے لئے قبرستان کی زمین کی دستیابی اور دیگر متعلقہ امور کی معلومات وقتاً فوقتاً مجلس انتظامیہ کو پیش کرتی رہے گی۔

5- برادری میں ہونیوالی میت کی خبر کو جماعت کے آفیشل سوشل میڈیا پیجز پر اشاعت کمیٹی کے تعاون سے شائع کر سکے گی۔

J. بس کمیٹی:

1- جماعت کی بسوں سے متعلقہ امور کی نگہداشت کر سکے گی۔

2- پرانی بسوں کی فروخت، مرمت اور نئی یا ری کنڈیشن بسوں کی خریداری مجلس انتظامیہ کی منظوری سے انجام دے سکے گی۔

3- بسوں کے کرایوں، ٹائم ٹیبل اور مقامات میں ردوبدل منظوری کی غرض سے مجلس انتظامیہ کو پیش کر سکے گی۔

4- برادری میں ہونیوالی میت کی تدفین کے لئے مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ ہدایت کے مطابق بسوں کا انتظام کرے گی۔

5- بس کے شیڈول کی تبدیلی یا کینسل ہونے پر جماعت کے آفیشل سوشل میڈیا پیجز پر اس خبر کو اشاعت کمیٹی کے تعاون سے شائع کروا سکے گی۔

K. حج و مذہبی کمیٹی :

1- برادری اور جمیع المسلمین کے عازمین کرام کی درخواست فارم سے روانگی سفر حج تک کے مراحل میں مجلس انتظامیہ کی منظوری سے ممکنہ معاونت کر سکے گی۔

2- مجلس انتظامیہ کی منظوری سے اس مقدس سفر کے سلسلے میں حسب ضرورت مختلف سہولیات کا اہتمام کر سکے گی۔

3- اوکھائی میمن مسجد کھارادر سے متعلقہ امور کی نگرانی کرے گی اور نماز عید کا انتظام کر سکے گی۔

4- اوکھائی میمن مسجد کھارادر کے روزمرہ امور کے علاوہ مجلس انتظامیہ کی منظوری سے اہم مالیاتی اور انتظامی امور طے کر سکے گی۔

5- مدرسہ تعلیم القرآن سے متعلقہ امور کی نگرانی کرے گی۔

6- مجلس انتظامیہ کی منظوری سے مزید مدرسوں کے قیام کے لئے لائحہ عمل مرتب کر سکے گی۔

7- تعلیم القرآن کے فروغ اور ناظرہ، حفظ القرآن سے متعلقہ امور مجلس انتظامیہ کی منظوری سے انجام دے سکے گی۔

L. ہاؤسنگ و تعمیراتی کمیٹی:

1- جماعت کے زیر انتظام تمام املاک کی تزین و آرائش مجلس انتظامیہ کی منظوری سے اور نئے سرے سے تعمیر کے سلسلے میں مجلس انتظامیہ اور کونسل کی اجازات سے اقدامات کر سکے گی۔

2- برادری کے غیر متوسط طبقے کے لئے مختلف مقامات پر پلاٹ لے کر بلا نفع نقصان فراہم کر سکے گی یا ان پلاٹوں پر تعمیرات کر کے تمام سہولیات کے ساتھ ان طبقات کو فراہم کرنے کی مجلس انتظامیہ کو تجویز دے سکے گی۔

3- برادری کے مخیر حضرات سے تعاون حاصل کرنے کی کوشش کر کے برادری کے ارکان اور بزرگوں کو سہولت بہم مہیا کرنے اور سیر و تفریح کیلئے پارکس کے منصوبے تیار کر کے مجلس انتظامیہ کی منظوری سے مکمل کر سکے گی۔

M. الیکشن کمیٹی:

ہر دو سال یا بقیہ میعاد کے انتخابات کے بعد مجلس انتظامیہ کے پہلے اجلاس میں اپنے قیام کے بعد دورانِ میعاد درج ذیل خدمات انجام دے گی۔

1- دوران میعاد کسی بھی وجہ سے خالی ہونیوالی مجلس انتظامیہ کے ارکان (علاوہ صدر کے نامزد کردہ ارکان) کی نشستوں کو کونسل میں انتخابات منعقد کر کے پُر کر سکے گی۔

2- صدر کے استعفٰی یا میعاد کی تکمیل یا کسی اور وجہ سے خالی ہونیوالے عہدے کو مجلس عامہ میں انتخابات منعقد کر کے پُر کر سکے گی اور چیئرمین الیکشن کمیٹی نو منتخب صدر سے آئندہ دو (2) سال یا بقیہ معیاد کے لئے مجلس عامہ کے اجلاس میں اندرون سات (7) یوم حلف لے سکے گی۔

3- صدر کے انتخابات کے بعد مجلس انتظامیہ کی نشستوں کو پُر کرنے کے لئے آئین کی شق نمبر I-18 کے تحت کونسل کے اجلاس میں انتخابات منعقد کرائے گی۔

4- درج بالا تمام انتخابات کے لئے قواعد ضوابط، ضابط اخلاق اور ضروری ہدایت وغیرہ مرتب کر کے مجلس انتظامیہ سے اسکی منظوری آئین کی شق K-17 کے تحت حاصل کرے گی۔

5- کونسل اور صدارتی انتخابات خفیہ رائے شماری کی بنیاد پر منعقد کراوئے گی اور ہر رجسٹرڈ رکن کو صرف ایک دفعہ ووٹ کاسٹ (حق رائے دہی استعمال) کرنے کے عمل کو یقینی بنائے گی۔

6- مجلس انتظامیہ کی جانب سے صدارتی اور کونسل انتخابات کی جگہ، طریقہ کار اور وقت کا تعین ہونے کے بعد انتخابات کا ترتیب کار (شیڈول) صدارتی انتخابات سے کم از کم ایک ماہ (1) ماہ قبل اور کونسل انتخابات سے پندرہ (15) یوم قبل جاری کرے گی۔ نیز انتخابی عمل کے لئے رضاکار (والنٹیئر) نامزد کر سکے گی اور ان سے حلف لینے کے بعد ان کی تفصیلات سے اعزازی جنرل سیکرٹری کو آگاہ کر سکے گی۔

7- ووٹرز (رجسٹرڈ اراکین) کے انتخابات سے ایک ماہ (1) ماہ قبل کی جاری کردہ فہرست جس میں ووٹر کا نام، ولدیت، قومی شناختی کارڈ نمبر، جماعت کے ممبر شپ کارڈ نمبر بمعہ تصاویر اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے لوازم کمیٹی سے حاصل کر کے مقررہ فیس پر صدارتی امیدوار کو جاری کر سکے گی اور مذکورہ ووٹرز کی فہرست میں موجود اراکین ہی ووٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

8- ووٹرز (کونسل ارکان) کے انتخابات سے ایک (1) ماہ قبل کی جاری کردہ فہرست اعزازی جنرل سیکرٹری کے توسط سے لوازم کمیٹی جاری کر سکے گی اور مذکورہ ووٹرز کی فہرست بمعہ کونسلر کارڈ نمبر میں موجود کونسل ارکان ہی ووٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

9- الیکشن کمیٹی نامزدگی فارم جاری کرتے وقت فارم حاصل کرنے والے امیدوار کو جماعت کے آئین اور الیکشن کمیٹی کے منظوری شدہ قواعد وضوابط تحریری طور پر فراہم کرے گی۔

10- انتخابات سے متعلقہ کسی بھی امور میں الیکشن کمیٹی کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔

11- صدارتی انتخابات میں جماعت کے اصل بائیومیٹرک کارڈ کے بغیر الیکشن کمیٹی ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دے گی۔

12- کونسل کے انتخابات میں جماعت کے اصل بائیومیٹرک کونسلر کارڈ کے بغیر ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دے گی۔

13- الیکشن کمیٹی آئین کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی رکن کے خلاف آئین کی شق T-17 کے تحت تادیبی کاروائی کی سفارش مجلس انتظامیہ کو کرسکے گی۔

N. اسپورٹس کمیٹی:

1- برادری کے نوجوانوں کے لئے مجلس انتظامیہ کی اجازت سے مختلف قسم کے کھیلوں کے رجحان کو عام کرنے اور ورزش کے لئے ہیلتھ سینٹر قائم کرسکے گی۔

2- مختلف قسم کے کھیلوں کے برادری میں فروغ کے لئے مختلف ٹورنامنٹ کا انعقاد کرسکے گی۔

3- برادری کے نمایاں کھلاڑیوں کو ملک کے مختلف اداروں کی ٹیموں میں شمولیت کے لئے کوشش کرے گی۔

O. آئین کمیٹی:

1- آئین کمیٹی کم سے کم پانچ (5) اور زیادہ سے زیادہ دس (10) رجسٹرڈ ارکان (علاوہ چیئرمین اور ایکس آفیشو) پر مشتمل ہوگی۔ نیز کمیٹی کے تمام ارکان چیئرمین کے روبرو غیر جانبداری، وفاداری، لگن اور جذبہ ایثار کے ساتھ برادری کے لئے کام کرنے کا حلف آئین کی شق نمبر 31 کے تحت اٹھائیں گے۔

2- تمام کمیٹیوں، مجلس انتظامیہ اور کونسل میں ہونیوالے کسی بھی غیر آئینی فیصلوں یا اقدامات سے مجلس انتظامیہ کو آگاہ کرسکے گی اور اس سلسلے میں اپنی سفارشات پیش کرسکے گے۔

3- جماعت کے رجسٹرڈ اراکین کی جانب سے موصول ہونیوالی آئینی تجاویز پر غور و فکر کرنے کے بعد مناسب محسوس ہونے پر عہدیداران، مجلس انتظامیہ اور کونسل سے ردوبدل کرنے کے بعد یا من و عن مجلس عامہ میں ترتیب وار منظوری کے لئے پیش کرسکے گی۔

P. آئی ٹی کمیٹی:

1- جماعت کے تمام شعبہ جات کمپیوٹرائزڈ کرنا اور ان کو مرکزی دفتر کے ساتھ منسلک کرنا۔

2- جماعت کے زیر ملکیت یا زیر انتظام آئی ٹی پروجیکٹ کی دیکھ بھال کرنا اور ضرورت محسوس ہونے پر مزید بہتری کے اقدامات کرنا۔

3- جماعت کے عہدیداران اور کمیٹیوں کے چیئرمین کو ای میل کی سہولت فراہم کرنا اور اس سسٹم کی مناسب دیکھ بھال کرنا تاکہ جماعت کی خط و کتابت دورِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکے۔

4- مندرجہ بالا امور کو مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کرنا اور اس سلسلے میں جو بھی اخراجات متوقع ہوں تو اس کی منظوری بھی حاصل کرنا۔

5- جماعت کی منظور کردہ ویب سائٹ پر اعزازی جنرل سیکرٹری کی اجازت سے کمیٹی کے پروگرامز کی اشاعت کرنا اور ساتھ میں لوازم کمیٹی کے ارکان اور کونسل کے کوائف کی اشاعت کرنا، قبرستان کمیٹی کی جانب سے فراہم کردہ مرحومین کے کوائف کو ویب سائٹ پر شائع کرنا اور ساتھ میں اشاعت کمیٹی کی جانب سے موصول شدہ سہ ماہی پیغام کی اشاعت کرنا۔

Q. پارک کمیٹی :

1- مجلس انتظامیہ کے مقرر کردہ مقامات پر مرکزی دفتر کے طور پر کام کرتے ہوئے ان تمام سہولیات کا انتظام کرے گی جو کہ مرکزی دفتر و زونل دفاتر کے قرب و جوار میں رہائش پذیر اراکین کو حاصل ہیں۔

2- جماعت کے زیرِ انتظام تعمیر شدہ گرین بیلٹ، پارک اور بزرگ لاؤنج کی ضروری دیکھ بھال، مرمتی امور اور انتظامات کے لئے مخیر حضرات سے تعاون حاصل کرنے کی کوشش کرے گی اور مجلس انتظامیہ کی منظوری سے جاری رکھ سکے گی۔

R. مردم شماری کمیٹی:

1- برادری کے تمام افراد کے بارے میں مکمل آگاہی کے لئے سروے کے بعد مختلف قسم کی معلومات کو کمپیوٹرائز کرا سکے گی۔

2- روزمرہ کی تبدیلیوں یعنی پیدائش، اموات، تعلیمی قابلیت، رہائش کی تبدیلیوں اور دیگر جملہ معلومات کے سلسلے میں ضروری اقدامات کر سکے گی۔

3- جماعت کے اراکین سے تبدیلیوں کے بارے میں آگاہی کے لئے وقتاً فوقتاً مجلس انتظامیہ کی منظوری سے پمفلٹ کا اجراء کر سکے گی اور ہر پانچ (5) سال بعد مردم شماری کی مہم چلا کر نئی معلومات حاصل کر سکے گی۔

S. شعبہ روزگار کمیٹی:

1- برادری کے اراکین کے لیے بہتر روزگار کے مواقع کا انتظام کرنے کی کوشش کرے گی۔

2- روزگار کے حوالے سے مختلف سیمینار اور ورکشاپس کا انعقاد کرے گی تاکہ اراکین کو مختلف شعبوں میں جدید مہارتیں سیکھنے کے مواقع مل سکیں۔

3- برادری میں بے روزگاری کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی، جیسے کہ ملازمت کے مواقع کی نشاندہی، ملازمت فراہم کرنے والے اداروں سے رابطے وغیرہ۔

4- نوجوانوں کے لیے پیشہ ورانہ تربیت اور انٹرشپ پروگرامز کا انتظام کرے گی تاکہ وہ عملی تجربہ حاصل کر سکیں۔

5- کاروباری ارکان کو نئی تجارتیں شروع کرنے میں رہنمائی اور مدد فراہم کرے گی، جیسے کہ کاروباری منصوبہ بندی، مالیات کی دستیابی، اور مارکیٹنگ کی تربیت۔

6- مختلف اداروں اور کمپنیوں کے ساتھ تعلقات استوار کرے گی تاکہ برادری کے اراکین کے لیے روزگار کے مزید مواقع حاصل کیے جا سکیں۔

7- روزگار سے متعلق حکومتی پروگرامز اور سبسڈیز کے بارے میں اراکین کو آگاہی فراہم کرے گی تاکہ وہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔

8- برادری کے اندر موجود کاروباری شخصیات کے ساتھ رابطہ کرکے انہیں اپنی کمیونٹی کے ارکان کو روزگار فراہم کرنے کی ترغیب دے گی۔

T. ہیلتھ کمیٹی:

1- جماعت کی طرف سے دواخانوں اور زچہ خانوں کی سہولیات فراہم کرے گی تاکہ برادری کے افراد کو بنیادی طبّی خدمات تک رسائی حاصل ہو۔

2- جماعت کے قرب و جوار میں قدرتی آفات یا دیگر ہنگامی حالات کی صورت میں متاثرہ اراکین کو مناسب امداد فراہم کرے گی، اور متعدی امراض اور وبائی بیماریوں کے پھیلنے پر ان کی روک تھام کے لیے حتی الامکان اقدامات کرے گی۔

3- مختلف مقامات پر مفت طبّی کیمپوں کا انعقاد کرے گی تاکہ برادری کے افراد کو صحت کی بنیادی سہولتیں حاصل ہوں۔

4- صحت سے متعلق آگاہی مہمات چلائے گی، جیسے کہ حفاظتی ٹیکے، صحت مند طرزِ زندگی اور بیماریوں سے بچاؤ کی تدابیر پر معلومات فراہم کرنا۔

5- خون کے عطیات کے لیے بلڈ ڈونیشن کیمپوں کا انعقاد کرے گی تاکہ ہنگامی صورتِ حال میں خون کی ضرورت پوری کی جا سکے۔

6- بزرگ اور معذور افراد کے لیے خصوصی طبّی خدمات یا فلاحی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کرے گی۔

7- مختلف اسپتالوں اور میڈیکل اداروں کے ساتھ تعلقات استوار کرے گی تاکہ برادری کے اراکین کے لیے رعایتی یا مفت علاج کی سہولت حاصل کی جا سکے۔

8- ضرورت مند اراکین کے لیے دواؤں اور ضروری طبّی آلات، جیسے وہیل چیئر ز اور واکرز وغیرہ، کی فراہمی میں معاونت کرے گی۔

U. کنونشن کمیٹی:

1- بزرگ کنونشن (Buzurg Convention) کاانعقاد ہر سال مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کیا جاسکے گا۔

2- مادر کنونشن (Mother Convention) کاانعقاد بھی ہر سال مجلس انتظامیہ کی منظوری سے کیا جاسکے گا۔اوراس طرح کے دیگر کنونشن کاانعقاد بھی مجلس انتظامیہ کی منظوری سے ممکن ہو گا۔

22-اجلاس:

A. مجلس انتظامیہ، کونسل، مجلس عامہ اور ذیلی کمیٹیوں کے اجلاسوں میں فیصلے عام اکثریت کی بنیاد پر کئے جائیں گے۔

B. مجلس انتظامیہ، کونسل، مجلس عامہ کے اجلاس کے لئے طے شدہ وقت کے آدھے گھنٹے بعد تک صدر یانائب صدر حاضر نہ ہو تو اس صورت میں متعلقہ اجلاس میں حاضر کسی بھی سینیئر رجسٹرڈ رکن کو چیئر مین کی حیثیت سے منتخب کر کے اجلاس کی کاروائی شروع کی جاسکے گی۔

C. اجلاس کے اصولوں کا احترام نہ کرنے والے رکن یاارکان کو اس اجلاس کی حد تک خارج کرنے کا اجلاس کے چیئر مین کو اختیار ہو گا۔

D. ہر اجلاس کی یادداشتوں (منٹس) کو دوسرے اجلاس میں منظور کیا جائے گا اور ان پر اجلاس کے چیئر مین اور جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری دستخط کریں گے۔

E. کونسل، مجلس انتظامیہ اور کمیٹیوں کے اجلاس کا ایجنڈا کم از کم تین (3) یوم پیشتر ارکان کو دے دیا جائے گا۔

F. سالانہ اجلاس عام کی اطلاع کم از کم آٹھ (8) یوم پیشتر اخبارات، بینڈ بلز اشتہارات اور دیواری نوشتوں کے ذریعے دی جائے گی۔

23-قراردادیں:

A. رجسٹرڈ ارکان کی جانب سے کسی بھی معاملے پر قرارداد جماعت کے دفتر میں جمع کروائی جاسکے گی جس میں مجلس انتظامیہ اگر بہتر سمجھے تو منظور کرنے کے بعد کونسل اور مجلس عامہ کے اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کرے گی۔

B. مجلس انتظامیہ، کونسل اور عام اجلاس میں منظور شدہ کسی بھی قرارداد کو تین (3) ماہ تک منسوخ نہیں کیا جاسکے گا لیکن اس میعاد کے مکمل ہونے کے بعد مجلس انتظامیہ، کونسل اور عام اجلاس میں حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت اگر متعلقہ قرارداد کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کرے تو متعلقہ قرارداد منسوخ تصور کی جائے گی۔

C. مجلس انتظامیہ، کونسل اور عام اجلاس میں منظور شدہ قراردادوں کے بارے میں بعد ازاں یہ محسوس ہو کہ اس سے غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان ہے تو اس صورت میں جماعت کے صدر اور اعزازی جنرل سیکرٹری مجلس انتظامیہ، کونسل اور مجلس عامہ کا اجلاس طلب کرکے متعلقہ قرارداد کو تین (3) ماہ کی میعاد سے پہلے بھی پیش کرسکیں گے اور حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت اس قرارداد کو منسوخ کرسکے گی۔

24-کورم:

A. مجلس عامہ کے اجلاس کا کورم بشمول صدر، دوسو (200) ارکان کا ہوگا۔

B. مجلس انتظامیہ اور کونسل کے اجلاس کا کورم کل ارکان کا ایک تہائی ہوگا۔

C. دیگر تمام کمیٹیوں کا کورم کل ارکان کا ایک تہائی ہوگا۔

D. اجلاس کے طے شدہ وقت تک اگر کورم مکمل نہ ہوا تو اجلاس کو آدھے گھنٹے کیلئے ملتوی کردیا جائے گا اور اس طرح ملتوی شدہ اجلاس کو آدھے گھنٹے کے بعد منعقد کیا جاسکے گا اور اِس اجلاس کی کاروائی کورم کی مرہون منت نہ ہوگی لیکن اس اجلاس کے ایجنڈے میں کوئی ردوبدل نہیں کیا جائے گا۔

E. مطالبہ (ریکوزیشن) کے تحت منعقد ہونے والے اجلاسوں کا کورم آئین کی شق نمبر 26 کے مطابق ہوگا۔

25-خصوصی اجلاس اور ایجنڈا:

A. حسب ضرورت صدر، مجلس انتظامیہ اور کونسل کا خصوصی اجلاس چوبیس گھنٹے کے نوٹس پر طلب کر سکے گا۔

B. شق نمبر 26 یا 28 کے تحت طلب کئے جانے والے اجلاس کا ایجنڈا اجلاس سے تین (3) دن قبل رجسٹرڈ ارکان کو ارسال کر دیا جائے گا۔

C. مجلس عامہ کے اجلاس کی اطلاع رجسٹرڈ ارکان کو کم از کم چار (4) دن قبل اخباری اعلانات، اشتہارات اور جماعت کے نوٹس بورڈ کے ذریعے دی جائے گی۔

26-ریکوزیشن:

A. مجلس انتظامیہ کا ریکوزیشن اجلاس طلب کرنے کے لئے مجلس انتظامیہ کے کم از کم بیس (20) ارکان کے دستخطوں پر مشتمل ایک تحریری درخواست جس میں ریکوزیشن اجلاس طلب کرنے کو وجوہات درج ہوں جماعت کے صدر یا اعزازی جنرل سیکرٹری کے نام جماعت کے دفتر کو موصول ہونے پر وہ دورانِ پندرہ (15) یوم میں مذکورہ اجلاس طلب کرینگے۔ ایسے اجلاس کا کورم ریکوریشن درخواست میں دستخط کرنے والے دو تہائی (2/3) ارکان کا ہوگا۔

B. کونسل کا اجلاس بلانے کے لئے کونسل کے کم از کم پچتر (75) ارکان کے دستخطوں پر مشتمل ایک تحریری درخواست جس میں ریکوزیشن کا جلاس طلب کرنے کی وجوہات درج ہو جماعت کے صدر یا اعزازی جنرل سیکرٹری کے نام جماعت کے دفتر میں موصول ہونے پر وہ ایک ماہ کے اندر اجلاس طلب کریں گے جس میں دستخط کرنے والے ارکان میں سے دو تہائی (2/3) ارکان کی شرکت بمعہ کونسلر کارڈ لازمی ہے۔

C. مجلس عامہ کو ریکوزیشن اجلاس طلب کرنے کے لئے مجلس عامہ کے کم از کم تین سو (300) رجسٹرڈ ارکان کے دستخطوں پر مشتمل ایک تحریری درخواست جس میں ریکوزیشن اجلاس طلب کرنے کی وجوہات درج ہوں جماعت کے صدر یا اعزازی جنرل سیکرٹری کے نام جماعت کے دفتر کو موصول ہونے پر وہ دورانِ دو (2) ماہ میں مذکورہ اجلاس طلب کریں گے ایسے اجلاس کا کورم چار سو (400) رجسٹرڈ ارکان کا ہوگا اور جس میں دستخط کرنے والے ارکان میں سے دو تہائی (2/3) ارکان کی شرکت بمعہ جماعت کا اصل بائیومیٹرک کارڈ دکھانا لازمی ہوگا۔

D. ریکوزیشن کے تحت طلب کیا جانے والا اجلاس جس مقصد کے لئے طلب کیا گیا ہو اس کے سوا اور کوئی کام نہ ہو سکے گا۔

E. ریکوزیشن اجلاس میں وقت مقررہ کے بعد نصف گھنٹہ تک کورم مکمل نہ ہونے کی صورت میں وہ اجلاس برخواست تصور ہو گا اور ریکوزیشن رد تصور ہو گا علاوہ ازیں اگر اجلاس ہوا اور ریکوزیشن منظور نہ ہوا تو بھی ریکوزیشن رد تصور ہو گا اور بعد ازاں اسی مقصد کے تحت تین (3) ماہ تک مجلس انتظامیہ کا اور چھ (6) ماہ تک کونسل اور مجلس عامہ کا کوئی ریکوزیشن اجلاس طلب نہیں کیا جا سکے گا۔

27-تادیبی کاروائی:

جماعت کے آئین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قوائد وضوابط سے انحراف کرنے یا جماعت کے مفادارت کو بالواسطہ یا بلاواسطہ نقصان پہنچانے یا مالی بے ضابطگی میں ملوث پائے جانے کی صورت میں رکن کو دفاع کا موقع دیئے جانے کے بعد رکن کو جماعت سے خارج کیا جائے گا یا کسی بھی معیاد کیلئے اس کی بنیادی رکنیت کو معطل کی جائے گی یا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

A. صدر کے علاوہ مجلس انتظامیہ کے کُل اُرکان کی دو تہائی اکثریت سے کسی بھی رکن کو آئین کی شق 9-A اور سمادھان کمیٹی سے متعلق شق 9-E کے علاوہ تمام شقوں کا مرتکب پائے جانے پر خارج یا معطل کر سکے گی یا جرمانہ عائد کر سکے گی۔

B. سمادھان کمیٹی کسی بھی رکن کو آئین کی شق نمبر 9 کی C،E اور G کا مرتکب پائے جانے پر آئین کی شق 21-C کی ذیلی شقوں کے مطابق معطل کر سکے گی۔

C. سمادھان کمیٹی کے فیصلے کے خلاف مجلس انتظامیہ کو اپیل اندرون پندرہ (15) یوم جمع کروائی جا سکے گی۔

D. مجلس انتظامیہ کے فیصلے کے خلاف کونسل کو اپیل اندرونِ بیس (20) یوم جمع کروائی جا سکے گی جس پر کونسل شق 18-B کے تحت فیصلہ صادر کر سکے گی۔

درج بالا ذیلی شق C اور D کے مطابق، مقررہ وقت پر اپیل دائر نہ کئے جانے کی صورت میں سمادھان کمیٹی اور مجلس انتظامیہ کے فیصلے کو حتمیٰ تصور کیا جائے گا، جس کے بعد کوئی اپیل یا درخواست قابل قبول نہیں ہو گی۔

E. مجلس انتظامیہ اعزازی جنرل سیکرٹری کی طرف سے نادہندہ ارکان کے خلاف آئی ہوئی سفارش پر شق 9-A کے تحت تادیبی کاروائی کرے گی۔

28-عدم اعتماد:

A. جماعت کے تمام عہدیداران یا کسی عہدیدار یا مجلس انتظامیہ کے کسی بھی رکن کے خلاف مجلس عامہ کے پچیس (25) فیصد رجسٹرڈ ارکان کے دستخطوں پر مشتمل عدم اعتماد کی درخواست جس میں عدم اعتماد کی وجوہات درج ہوں مجلس عامہ کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

B. مذکورہ بالا عدم اعتماد کی درخواست جماعت کے دفتر کو موصول ہونے کے بعد اندرونِ ایک (1) ماہ میں مجلس عامہ کا اجلاس طلب کیا جائے گا اور ایسے اجلاس کا کورم عدم اعتماد کی درخواست پر دستخط کرنے والے دو تہائی (2/3) ارکان کا ہوگا۔

C. جس اجلاس میں مذکورہ درخواست پیش ہو اس میں حاضر ارکان کی دو تہائی (2/3) اکثریت اگر اس کی موافقت میں رائے دے گی تب ہی وہ درخواست منظور تصور کی جائے گی اگر مذکورہ درخواست منظور نہ ہوئی تو اس صورت میں بعد ازاں چھ (6) ماہ تک اس مقصد کے تحت کی جانے والی دوسری درخواست باضابطہ تصور نہیں کی جائے گی۔

D. عدم اعتماد کی درخواست پر غور کرنے کے لئے بلائے جانیوالے اجلاس میں مقرر وقت کے بعد ایک گھنٹہ تک کورم مکمل نہ ہونے کی صورت میں درخواست رد سمجھی جائے گی اور درخواست باضابطہ تصور نہ ہوگی۔

29-سرپرست:

A. وہ تمام سابقہ صدور جنہوں نے اپنی میعاد یا بقیہ میعاد پوری کی ہو یا خدانخواستہ دورانِ میعاد انتقال ہو جائے تو ان کی حیثیت جماعت میں سرپرست کی ہوگی۔

B. سرپرست صاحبان مجلس انتظامیہ اور کونسل کے اجلاسوں میں شرکت کر کے اپنے مفید مشوروں سے رہنمائی کر سکیں گے۔

C. سرپرست صاحبان بوقتِ ضرورت کسی بھی کمیٹی کی بحیثیت چیئرمین ذمہ داری مجلس انتظامیہ کی منظوری سے سنبھال سکیں گے۔

D. آئین کی شق نمبر 10 کی ذیلی شق B اور C کے اطلاق ہونے کے بعد سابقہ صدور پر آئین کی شق نمبر 29-A کا اطلاق نہیں ہوگا۔

E. آئین کی شق نمبر 30-C کی ذیلی شق 2 کے تحت قائم مقام صدر کو سرپرست کی حیثیت حاصل نہیں ہوگی۔

30-دورانِ میعاد صدر کے استعفیٰ یا خدانخواستہ انتقال کے باعث عہدے پر اثرات اور اقدامات:

A. دورانِ میعاد صدر کی طرف سے پیش کردہ استعفیٰ آئین کی شق 14-C کی ذیلی شق 17 کے تحت عملدرآمد کیا جائے گا۔ نیز مستعفی صدر بقیہ میعاد اور آئندہ ایک میعاد تک صدارتی انتخابات میں بحیثیت صدارتی امیدوار حصہ نہیں لے سکیں گا۔

B. دورانِ میعاد خدانخواستہ صدر کے انتقال کے باعث یہ عہدہ فوری خالی تصور کیا جائے گا۔

C. درج بالا دونوں صورتوں میں درج ذیل اقدامات کئے جاسکیں گے۔

1- اگر بقیہ معیاد چھ (6) ماہ یا اس سے زائد ہو تو مجلس انتظامیہ، نائب صدر، اعزازی جنرل سیکرٹری، خازن اور تمام کمیٹیاں نئے انتخابات تک اپنے فرائض انجام دیتی رہیں گی اور تیس (30) یوم کے دوران مذکورہ عہدیداران الیکشن کمیٹی کے تعاون سے بقیہ میعاد کیلئے صدارتی-انتخابات کا انعقاد کر کے چارج نئے صدر کے سپرد کر دیں گی۔

2- اگر بقیہ میعاد چھ (6) ماہ سے کم ہو تو اس صورت میں نائب صدر کو قائم مقام صدر کی حیثیت سے سابقہ صدر کے بقیہ میعاد مکمل کروانے ہوں گے اور مجلس انتظامیہ بھی اپنی خدمات انجام دیتی رہے گی۔

31- مجلس انتظامیہ اور کمیٹی کے ارکان کا حلف:

میں (نام بمعہ ولدیت بمعہ کھندی) دستخط کنندہ ذیل اللہ تعالی کو حاضر ناظر جان کر اور ختم نبوتؐ ﷺ پر کامل ایمان رکھتے ہوئے اس حلف کی وساطت سے یقین دلاتا ہوں کہ ہماری جماعت کے آئین میں درج شدہ قوانین اور مجلس انتظامیہ سے منظور شدہ قواعد و ضوابط کی ہر حال میں پابندی کروں گا اور برادری کی فلاح و بہبود کے لئے دل و جان سے پوری کوشش کروں گا اور ہر معاملے میں غیر جانبدارانہ طرز عمل اختیار کروں گا۔

32-زبان:

جماعت کے آئین اور قواعد و ضوابط کا انگریزی ترجمہ کر کے اس کا مسودہ رجسٹرار کے دفتر میں پیش کیا جائے گا حالانکہ اس آئین کی اصل زبان اردو ہے وہ تسلیم شدہ تصور ہوگی اور تمام مطالب و مفہومات کے سلسلے میں اردو زبان کے معیار کو ہی پیش نظر رکھا جائے گا۔

33-اختیار نامہ:

میں ______ ولد/بنت ______ دستخط کنندہ ذیل اس تحریر کے ذریعے معززاو کھائی میمن جماعت کو تحریری طور پر اس امر کی ضمانت دیتا/دیتی ہوں کہ میرا ازدواجی/گھریلو/سماجی مسئلہ جو مصالحت ودیگر امور کی غرض سے معززاو کھائی میمن جماعت میں پیش کیا گیا ہے اس میں معززاو کھائی میمن جماعت کی سمادھان کمیٹی (اور اپیل کی صورت میں مجلس انتظامیہ یا کونسل) جو بھی فیصلہ کرے گی وہ مجھے غیر مشروط طور پر قبول ہوگا۔ اسکے علاوہ میں یہ یقین دلاتا/دلاتی ہوں کہ اس مسئلے میں ہماری کھندی نے بھی مصالحت کی کوشش کی اور کھندی کی طرف سے کسی نتیجے پر نا پہنچنے کی صورت میں سمادھان کمیٹی سے رجوع کیا گیا ہے نیز یہ مسئلہ اس وقت کسی سرکاری عدالت میں زیر سماعت نہیں ہے اور میں دورانِ سماعت میں بھی کسی سرکاری عدالت میں داخل نہیں کرونگا/کرونگی۔

میری طرف سے مزید وضاحتیں حاصل کرنے یا دیگر ضروری امور پر تفتیش کرنے کی غرض سے سمادھان کمیٹی میں حاضری کی غرض سے مندرجہ ذیل دو(2) حضرات کو اپنی طرف سے نمائندہ مقرر کرتا/کرتی ہوں اور اگر دو میں سے کوئی بھی یا دونوں ضروری امور سماعتوں یا اجلاس میں پیش نہ کریں یا حاضری نہ دیں تو معزز جماعت اس صورت میں دوسرے (مقابل) فریق کی طرف سے حاصل شدہ تفصیلات کی روشنی میں جو بھی فیصلہ کرے گی اس پر مجھے کوئی اعتراض نہ ہوگا اور جماعت کا فیصلہ مجھے لازمی طور پر قبول ہوگا۔

نام (فریق) ______ ولد/بنت ______ کھندی ______ گروپ ______

جماعت کارڈ نمبر ______ قومی شناختی کارڈ نمبر ______ دستخط ______

نام (سرپرست/نمائندہ) ______ ولد ______ کھندی ______ گروپ ______

جماعت کارڈ نمبر ______ قومی شناختی کارڈ نمبر ______ دستخط ______

نام (کونسلر) ______ ولد/بنت ______ کھندی ______ گروپ ______

کونسلر کارڈ نمبر ______ قومی شناختی کارڈ نمبر ______ دستخط ______

34-اقرار نامہ:

میں ______________ بحیثیت والد/سرپرست معزز اوکھائی میمن جماعت کو اس تحریر کے توسط سے مطلع کرتا ہو کہ میرے بیٹے/بیٹی/زیر کفالت جس کا نام ______________ ہے کی منگنی/شادی جناب ______________ کے بیٹے/بیٹی جن کا نام ______________ ہے سے مورخہ ______________ کو ہونا قرار پائی ہے۔

ہم اوکھائی میمن جماعت کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ہمارے درمیان کسی قسم کی ناچاقی یا کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں کوئی وقت ضائع کئے بغیر کھندی سے رابطہ کریں گے اور کسی مثبت نتیجے پر نہ پہنچنے کی صورت میں اور کسی بھی منفی اقدام سے پہلے فوری طور پر جماعت کے اعزازی جنرل سیکرٹری کی توسط سے سمادھان کمیٹی سے رجوع کریں گے۔ ہماری طرف سے اس امر میں کی جانے والی کوتاہی کے سبب کسی بھی قسم کے منفی اقدام کی صورت میں سمادھان کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ آئین کی شق 27-B کے تحت تادیبی کاروائی کرے، جس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

نام سرپرست/والد ______________ دستخط ______________

قومی شناختی کارڈ نمبر ______________ جماعت کا ممبر شپ کارڈ نمبر ______________

پتہ: ______________

نام لڑکا ______________ جماعت کا ممبر شپ کارڈ نمبر ______________ دستخط ______________

نام لڑکی/زیر کفالت ______________ قومی شناختی کارڈ نمبر ______________ دستخط ______________

گواہان (1) ______________ جماعت کا ممبر شپ کارڈ نمبر ______________ دستخط ______________

گواہان (2) ______________ جماعت کا ممبر شپ کارڈ نمبر ______________ دستخط ______________

نوٹ: دو گواہان میں سے کم از کم ایک گواہ متعلقہ کھندی کا کونسلر ضروری ہے۔

آئین میں ترامیم کی غرض سے مورخہ 30 جون 1990 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1- جناب عبدالستار محمد یوسف گٹا (صدر)
2- جناب عبدالستار عبدالکریم سوریا (آنری جنرل سیکرٹری)
3- جناب ولی محمد یوسف بارئی (چیئرمین آئین کمیٹی)
4- جناب عبدالکریم حاجی سلیمان گناترا (ممبر)
5- جناب اقبال عثمان غنی سوریا (ممبر)
6- جناب عبدالغفور سلیمان سائناگابا (ممبر)
7- جناب محمد اسماعیل یعقوب مامدانی (ممبر)
8- جناب محمد اسماعیل حاجی محمد غازیانی (ممبر)

آئین میں ترامیم کی غرض سے یکم جون 1996 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1- جناب عبدالرشید عبدالستار کرار (چیئرمین)
2- جناب حاجی آدم کاٹھ (نائب چیئرمین)
3- جناب عبدالستار حاجی محمد جاکھورا (سیکرٹری)
4- جناب عبدالرزاق حاجی محمد لاکھا (ممبر)
5- جناب محمد اشرف تار محمد غازیانی (ممبر)
6- جناب عبدالغفور سلیمان سائناگابا (ممبر)
7- جناب محمد فاروق حاجی حسین غازیانی (ممبر)
8- جناب عبدالحمید طیب سوریا (ممبر)
9- جناب محمد اقبال یوسف گابا (ممبر)
10- جناب حاجی عبدالرزاق عثمان ویانی (ممبر)
11- جناب غلام قادر آدم بارائی (ممبر)

آئین میں ترامیم کی غرض سے 21 جنوری 2003 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1- جناب محمد سلیم عبدالستار ٹوبریا (عطاری) (چیئرمین)
2- جناب حاجی ابراہیم حاجی اسماعیل ویانی (وائس چیئرمین)
3- جناب حاجی سلیمان حاجی قاسم پاستا (ممبر)
4- جناب حاجی اسماعیل حاجی محمد غازیانی (ممبر)
5- جناب حاجی ہارون الرشید حاجی یوسف سوریا (ممبر)
6- جناب محمد اقبال عثمان سوریا (ممبر)
7- جناب عبدالعزیز نور محمد مانگروریا (ممبر)
8- جناب سلیم الطاف اسماعیل مرکٹیا ایڈووکیٹ (ممبر)

آئین میں ترامیم کی غرض سے اکتوبر 2019 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1- جناب خالد یوسف گٹا (چیئرمین)
2- جناب عبدالواحد ہاشم سوریا (نائب چیئرمین)
3- جناب محمد امین قاسم کاٹھ (سیکرٹری)
4- جناب محمد سلیم عبدالستار ٹوبریا (عطاری) (ممبر)
5- جناب محمد عارف طیب سوریا (ممبر)
6- جناب عتیق عبدالسلام گٹا (ممبر)
7- جناب محمد عرفان اقبال گاگائی (ممبر)
8- جناب محمد فیصل صالح محمد گابا (ممبر)
9- جناب حمزہ سلیم ویانی (کریا) (ممبر)
10- جناب سلیم الطاف اسماعیل مرکٹیا ایڈووکیٹ (ممبر)

آئین میں ترامیم کی غرض سے نومبر 2021 کو تشکیل دی جانیوالی آئین کمیٹی کے ممبران

1- جناب محمد ہارون عثمان گٹا (چیئرمین)
2- جناب اسماعیل حاجی محمد سوریا (نائب چیئرمین)
3- جناب ابراہیم داود مامدانی (سیکرٹری)
4- جناب عبدالرازق عثمان ویانی (ممبر)
5- جناب نور محمد حاجی داود مراد (ممبر)
6- جناب رفیق عبدالستار گٹا (ممبر)
7- جناب محمد ایوب عبدالکریم گابا (ممبر)
8- جناب محمد یونس قاسم ویانی (ممبر)
9- جناب عبدالمجید عبدالکریم غازیانی (ممبر)
10- جناب محمد عارف طیب سورںا (ممبر)

دی اوکھائی میمن جماعت

اشاعت کنندہ

جناب محمد عارف طیب سوریا
(اعزازی جنرل سیکرٹری)

رجسٹرڈ بمطابق سوسائیٹز ایکٹ 1860
رجسٹریشن نمبر: KAR No.142 of 1946-1947

مرکزی دفتر: حسین ابراہیم اسپورٹس کمپلیکس، بالمقابل O.M.J فیملی پارک (حسین آباد)
فون: 36328341, 36319476, 36319376